اخلاقیات

5

جماعت پنجم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

اخلاقیات

(ETHICS)

5

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
منظور کردہ وفاقی وزارتِ تعلیم (شعبہ نصاب سازی) حکومتِ پاکستان، اسلام آباد۔

مصنفین:
☆ ملک محمد شریف، ریٹائرڈ پرنسپل، ایم۔اے ہسٹری، ایم۔اے معاشیات، ایم۔ایڈ
☆ ڈاکٹر مصباح ملک پی ایچ۔ڈی ایجوکیشن، ادارہ تعلیم و تحقیق، جامعہ پنجاب، لاہور
☆ ڈاکٹر غلام فاطمہ پی ایچ۔ڈی ایجوکیشن، انسٹی ٹیوٹ آف سپیشل ایجوکیشن، جامعہ پنجاب، لاہور

ایڈیٹر:
☆ عبدالشکور شاکر اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج (بوائز)، گوجرانوالہ
(پی ایچ۔ڈی اسکالر (اُردو)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور)

ریویوز:
☆ ڈاکٹر افتخار احمد بیگ، پروفیسر (ریٹائرڈ) ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف پنجاب، لاہور
☆ ڈاکٹر کلیان سنگھ کلیان اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور
☆ ڈاکٹر اشوک کمار، اسسٹنٹ پروفیسر، انچارج انسٹیٹیوٹ آف لینگویجز اینڈ لنگوسٹکس، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔
☆ زکریا قمر، لیکچرر، (یونانی/لاطینی)، انسٹیٹیوٹ آف لینگویجز اینڈ لنگوسٹکس، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔
☆ مسز سعیدہ راجا اسسٹنٹ پروفیسر، گلبرگ ڈگری کالج، لاہور
☆ مسز فرزانہ ریاض اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور

ڈائریکٹر مسوّدات: فریدہ صادق
ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین
زیرِ سرپرستی: لیقہ خانم ماہرِ مضمون، اصغر علی گِل
کمپوزنگ: عرفان شاہد
لے آؤٹ/ڈیزائننگ: علیم الرحمٰن، منال طارق

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

تجرباتی ایڈیشن

فہرست مضامین

یونٹ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
1۔	**مذاہب کا تعارف** مذہب کے معنی اور تعریف مذاہب کی ابتدا عالمی مذاہب کا تعارف عظیم انبیا	1-25
2۔	**عالمی مذاہب: یہودیت، مسیحیت اور اسلام** یہودیت: تعارف، کتب، تعلیمات، دس احکامات، خدا پر یقین مسیحیت: تعارف، بائیبل مقدس، خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات پہاڑی پر وعظ، اخلاقی حکایات اسلام: تعارف، قرآن کا مختصر تعارف اسلام کی بنیادی تعلیمات، میثاق مدینہ (امن کا معاہدہ)، شرائط اور اہمیت حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا آخری خطبہ، نکات اور اہمیت	26-35

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

یونٹ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
3۔	**اخلاقی اقدار**	36-45
	ہمسایوں کا احترام	
	بزرگوں کا احترام	
	مذاہب کا احترام	
	ماحول کی صفائی	
	دوسروں کی مدد (بزرگ افراد یا ہم جماعت مخصوص افراد، ضرورت مند لوگ)	
	وقت کی پابندی اور اہمیت	
4۔	**شخصیات**	46-49
	حضرت داؤد علیہ السلام کے حالات زندگی	
	مقدس پولس کے حالات زندگی	
	مقدس پولوس کی تعلیمات، تبلیغ اور خطوط	
	فرہنگ	50-51
	کتابیات	52

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

یونٹ:1

مذاہب کا تعارف

تدریس کے مقاصد:

ا۔ مذہب کے معنی اور تعریف

۲۔ مذاہب کا بیان

۳۔ عالمی مذاہب کا تعارف

۴۔ انبیا کا تذکرہ

حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابرہام، حضرت موسیٰ، خداوند یسوع مسیح اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ۔

مذہب کے معنی اور تعریف:

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا مادہ مذھب ہے۔ مذہب کے لفظی معنی ہیں راستہ یا طریقہ۔ انگریزی میں اس کے لیے لفظ Religion استعمال ہوتا ہے جو کہ لاطینی زبان کا لفظ Religio سے بنا ہے۔ اس کے معنی ممانعت، روک تھام یا پابندی کے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے مذہب سے مراد زندگی کا وہ طریقہ ہے جس پر عمل کر کے انسان راہ نجات حاصل کرتا ہے اور اپنی منزل پر پہنچتا ہے۔

ہر مذہب کے کم و بیش تین عناصر ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔عقیدہ ۲۔رسوم ۳۔اخلاقیات

عقیدہ سے مراد یقین سے ماننا ہے، جو کہ ایمان کا اہم جزو ہے۔ رسوم سے مراد وہ خاص روایات ہیں جو کسی خاص مذہبی مناسبت سے ادا کی جاتی ہیں۔ نیز انہیں اپنا کر انسان پاکیزہ اور بہتر زندگی بسر کرتا ہے۔ ہر مذہب اچھے اخلاق اپنانے پر زور دیتا ہے۔ ہر مذہب کے کچھ اصول وضوابط ہیں جن پر عمل کر کے زندگی پُرسکون گزرتی ہے۔ اصول اور ضابطے وہی درست ہو سکتے ہیں جو اس کائنات کو بنانے والے نے اپنے نیک بندوں کے ذریعے انسان تک پہنچائے ہیں۔ مذہب ہر دور میں انسان کی اہم ضرورت رہا ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کے لیے اپنے پیغمبر بھیجے اور کتابیں نازل کیں تا کہ اسے زندگی گزارنے اور گناہوں سے بچنے کے طور طریقے سکھائے جا سکیں۔ مذاہب اپنی اخلاقی تعلیمات سے بندوں کے کردار میں تبدیلی لاتے ہیں۔ انسان اور مذہب کا رشتہ بڑا پُرانا ہے۔ پتھر کے زمانے میں بھی لوگ کسی اہم چیز کو خدا بنا کر پوجتے تھے۔ زیادہ تر مذاہب میں خدا کی وحدانیت کو تسلیم کیا گیا ہے کہ وہ کائنات کا مالک ہے۔ اسی لیے مذاہب کی تعلیمات کا بنیادی نکتہ خدا کی توحید ہے۔ ذیل میں مذاہب کا آغاز اور ان کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے:

ہر مذہب انسان کو پُرامن زندگی گزارنے کی طریقے بتاتا ہے

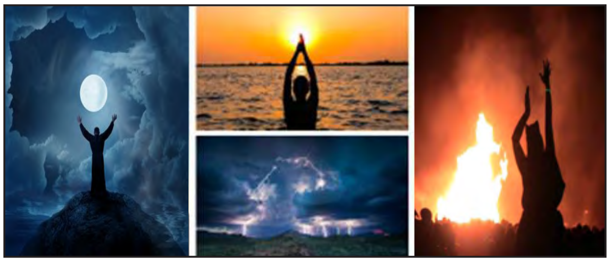

قدیم دور میں لوگ آگ، سورج، چاند ستاروں، موسموں، بادل اور طوفان کی پوجا کرتے تھے

مذاہب کی ابتدا:

ہر مذہب کا تعلق کسی خاص خطے، قوم، نسل یا زبان سے ہے۔ ماضی

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

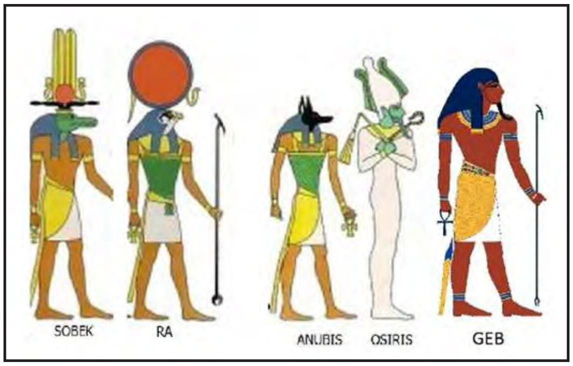

گیب اوسیرس انوبس را سوبیک

میں لوگ سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔موجودہ دور کی کوئی سہولت جیسے بجلی، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر وغیرہ نہ تھے۔لوگ چھوٹے چھوٹے گروہوں یا قبائل میں رہتے تھے۔ وہ قدرت کے بڑے قریب تھے اور مظاہر قدرت کا بغور مشاہدہ کرتے رہتے تھے۔ ہر گروہ نے مختلف مظاہر سے متاثر ہو کر ان کو اپنا خدا مان لیا تھا اور ان کی پرستش شروع کر دی تھی ۔ وہ آگ ، سورج، چاند، ستاروں، موسموں، بادل، روشنی ،طوفان اور جانوروں کی پوجا کرتے تھے۔ وہ مذاہب کا اظہار مختلف رسومات کے ذریعے بھی کرتے تھے اور زمین یعنی دھرتی ماں کا بھی احترام کرتے تھے۔

عالمی مذاہب

صدیوں بعد انسانوں نے سورج ، چاند اور موسموں کی بجائے ان سے بالاتر طاقتوں پر یقین کرنا شروع کر دیا کہ وہی طاقتیں ہر چیز پر قدرت رکھتی ہیں۔ یہ مختلف دیوتا تھے،مثلاً گرج چمک اور بارش برسانے کا کام ایک دیوتا کرتا تھا۔وہ لوگوں کو سزا بھی دیتا تھا۔ان دیوتاؤں میں ایک زمین کی دیوی بھی تھی جو اناج اور فصل اُگاتی تھی ۔لوگ اُسے خوش کرنے کے لیے بہت سی رسومات ادا کرتے اور قربانی دیتے تھے۔آسمانی دیوتا تمام دیوتاؤں کا سردار مانا جاتا تھا۔اہل مصر کا زمین کا دیوتا ''گیب'' تھا۔ان دیوتاؤں میں را (RA) کا بڑا احترام کیا جاتا تھا۔یونانی لوگ شکار کی دیوی کو مانتے تھے جس کی پرورش جانوروں میں ہوئی۔کنفیوشس مذہب میں کسی خدا کا تصور موجود نہیں ہے۔

عالمی مذاہب کا تعارف:

موجودہ دور میں پائے جانے والے عالمی مذاہب کا آغاز ہزاروں سال پہلے ہوا۔عقائد کے لحاظ سے دنیا کے مذاہب کو دو حصّوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلے وہ مذاہب جن میں لوگ ایک سے زائد خداؤں کی پوجا کرتے ہیں۔ ان مذاہب کا آغاز یونانی، روسی اور مصری قوموں نے کیا۔اُن کو یقین تھا کہ مختلف خدا ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ دوسرے وہ مذاہب ہیں جن میں ایک خدا کا تصوّر پیش کیا گیا ہے۔ان مذاہب میں کچھ باتیں مشترک ہیں جن میں یقین ، ایمان، عقائد، ضابطے، رسم و رواج، راہنما اصول اور مذاہب کی تحریر شامل ہیں۔ ان مذاہب کی تعلیمات میں توحید، مساوات، ہمدردی، خدمت خلق، ایمانداری، لوگوں کی رہنمائی، نیکی کا حکم دینا، بُرائی سے روکنا شامل ہیں۔ ہر مذہب کی اپنی مخصوص عبادات ہیں۔

ہندو مذہب:

ہندو دھرم ایک قدیم مذہب ہے جس کے ماننے والوں کو ہندو کہتے ہیں اور وہ ساری دنیا میں رہائش پذیر ہیں۔ ہندوستان میں ان کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ ہندو مذہب میں کرما اور دھرما کے تصورات کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ کرما سے مراد یہ ہے کہ کرم آپ کے اعمال ہیں جس کا حساب آپ کو دینا ہوگا اور ہر کسی کا فرض ہے کہ وہ اپنے دھرم کے مطابق کرم کرے۔ دھرما سے مراد کچھ فرائض اور ذمہ داریاں ہیں جو ہر شخص کو پوری کرنا ہوتی ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہندو دھرم میں تری مورتی کا عقیدہ سب سے اہم ہے جس میں بھگوان برہما پیدائش اور علم کے دیوتا ہیں۔ بھگوان وشنو پالنے والا اور بھگوان شیو، خاتمہ کرنے والے ہیں۔ ہندو دھرم میں ''چار وید'' ہندو مذہب کا مقدس ادب ہیں۔ بڑی کتابیں ''رامائن اور بھگوت گیتا'' ہیں۔ ہندو دھرم میں بہت سی رسومات پر بھی عمل کیا جاتا ہے۔ ہندو عقیدہ تناسخ پر بھی یقین رکھتے ہیں جس کے مطابق موت سے صرف کسی جاندار کا جسم مرتا ہے جبکہ روح دوبارہ نئے جسم میں آجاتی ہے اور وہ بار بار آتی رہتی ہے۔ بھگوان تک پہنچنے کے لیے کڑی تپسیا (ریاضیت) کی جاتی ہے۔

ہندو مذہب/ دھرم کے چند دیوتاؤں کی مورتیاں

زرتشت (آتش پرست):

زرتشت مذہب کے بانی زرتشت تھے۔ وہ چھٹی صدی قبل مسیح میں ''ایران'' میں پیدا ہوئے۔ زرتشت کو بچپن ہی سے غور و فکر کی عادت تھی۔ انہوں نے ایران میں ہزاروں سال پہلے زرتشت مذہب کی بنیاد رکھی۔ اس مذہب کے ماننے والوں کی مذہبی کتاب کا نام ''گاتھا'' ہے۔ زرتشت کو ماننے والوں کی تعداد انتہائی قلیل رہ گئی ہے۔ یہ مذہب طہارت، اچھائی اور خدمتِ خلق پر زور دیتا ہے۔ زرتشت مذہب میں آگ کو دیوتا مانا جاتا ہے۔

زرتشت کے مقاصد اور اخلاقیات:

آگ کی پوجا

۱۔ ان کے مطابق ایک خیر کا اور دوسرا بدی کا خدا ہے۔
۲۔ انسان آزاد ہے خواہ وہ نیکی کی طرف جائے یا بدی کی طرف۔
۳۔ اس مذہب میں قیامت کا ذکر موجود ہے۔
۴۔ اس مذہب کے مطابق انسان کو خیر کے خدا کی عبادت کرنی چاہیے تاکہ وہ بدی کے خدا سے بچ سکے۔
۵۔ ان کے ہاں سچ بولنا اچھی بات ہے۔
۶۔ زرتشت عمل کو ضروری خیال کرتے ہیں۔ زندگی اچھے اعمال کے ساتھ گزارنی چاہیے۔
۷۔ دوسروں کی مدد کرنا اچھا خیال کرتے ہیں۔

بدھ مت:

بدھ مت بھی قدیم مذاہب میں شامل ہے۔ اس مذہب کے ماننے والے زیادہ تر جاپان، چین، برما، نیپال، تبت اور سری لنکا میں آباد ہیں۔ اس کی جڑیں ہندوستان اور افغانستان میں بھی پھیلی ہوئی ہیں۔

گوتم بدھ کا مجسمہ

بدھ کے معنی تاریکی سے روشنی کی طرف آنا ہے۔ اس مذہب کے بانی گوتم بدھ تھے۔ گوتم بدھ جن کا اصلی نام سدھارتھ تھا ایک شہزادے تھے۔ انہوں نے جب ایک جنازہ دیکھا تو اندازہ لگایا کہ دُنیا دکھوں کا گھر ہے۔ دکھوں اور موت کی حقیقت کو جاننے کے لیے وہ شاہی محل چھوڑ کر جنگلوں میں چلے گئے۔ وہ یہ جاننا چاہتے تھے کہ دُنیا میں مشکلات کی وجہ کیا ہے؟ اُنہوں نے سچائی کو جاننے کے لیے بہت سفر کیے۔ اُنہوں نے ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر سالوں ریاضت کی اور وہیں انہوں نے گیان (معرفت/علم) حاصل کیا۔ گوتم بدھ کی

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

تعلیمات اچھائی کی طرف راغب کرتی ہیں۔

ان کی تین مذہبی کتابیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ سیہ پٹک (انکشاف کی کتاب)

۲۔ ونیہ پٹک (تربیت کی کتاب)

۳۔ ابھدم پٹک (فلسفہ کی کتاب)

بدھ مت میں عبادت گاہ وہارا

بدھ مذہب کو ماننے والے گوتم بدھ کے مجسمے کی پوجا کرتے ہیں۔

بدھ مت میں عبادت گاہ کو "وہارا" کہتے ہیں۔ بدھ مت میں روزہ بھی رکھا جاتا ہے۔

بدھ مت میں جو شخص بھکشو بننا چاہتا ہے اُسے دُنیاداری ترک کرنے کا عہد کرنا پڑتا ہے۔

تعلیمات:

گوتم بدھ کی تعلیمات میں آٹھ اصُول شامل ہیں: ۱۔ درست عقیدہ، ۲۔ درست گوئی، ۳۔ درست رویہ، ۴۔ درست کمائی، ۵۔ درست کوشش، ۶۔ درست فکر، ۷۔ درست مراقبہ اور ۸۔ درست نظریہ۔ ان چیزوں کو پانے کے لیے منفی خیالات کو ختم کرنا اور خود پر قابو رکھنا پڑتا ہے۔

یہودیت:

یہودیوں کی مذہبی کتاب

یہودیت بنی اسرائیل کا مذہب ہے۔ حضرت یعقوب کو اسرائیل بھی کہا جاتا ہے اور آپ کی نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ آپ کے بارہ بیٹے تھے۔ سب سے بڑے بیٹے کا نام یہودہ تھا۔ جس کی اولاد یہودی اور مذہب یہودیت کہلاتا ہے۔ اس مذہب کے ایک اہم پیغمبر حضرت موسیٰ ہیں۔ یہودیوں کی مذہبی کتاب توریت حضرت موسیٰ کو عطا کی گئی۔ خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو بنی اسرائیل کی رہنمائی کے لیے بھیجا۔

یہودیت کی تعلیمات:

یہودیت کے یہ دس احکام بہت اہم ہیں جو یہودی عقائد کا نچوڑ ہیں:

۱۔ غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

۲۔ کسی تراشی ہوئی صورت کو سجدہ نہ کرنا۔

۳۔ سبت (ہفتہ) کا دن پاک ماننا۔

۴۔ والدین کی عزت و احترام کرنا۔

۵۔ کسی کا خون نہ کرنا۔

۶۔ زنا سے بچنا۔

۷۔ چوری سے بچنا۔

۸۔ اپنے ہمسایہ کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

۹۔ اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔

۱۰۔ خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔

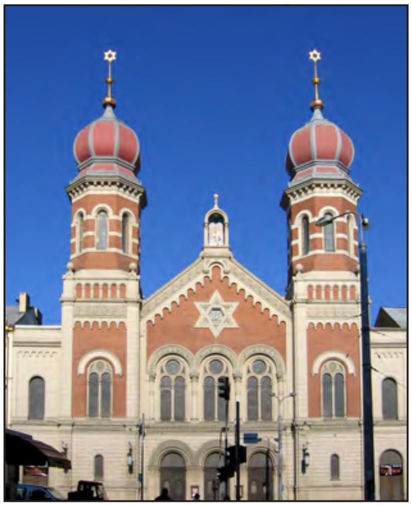

یہودیوں کی عبادت گاہ سینا گاگ

version of PCTB Textbook
Not for Sale

مسیحیت:

مسیحیت کا مذہبی نشان سلیب

آبادی کے لحاظ سے دنیا میں سب سے زیادہ مسیحیت کے ماننے والے ہیں۔ یہ دنیا کے تمام ممالک میں آباد ہیں۔ پاکستان میں مسیحی کافی تعداد میں موجود ہیں۔ مسیحیت کا آغاز خداوند یسوع مسیح سے ہوا۔ یسوع کے معنی ہیں ''نجات دینے والا یا نجات دہندہ کے ہیں''۔ خداوند یسوع مسیح کے ماننے والے مسیحی کہلاتے ہیں۔ مسیحیت میں خداوند یسوع مسیح کے مندرجہ ذیل معجزات بہت اہمیت کے حامل ہیں جو اس مذہب کی پہچان ہیں۔

۱۔مُردوں کو زندہ کرنا

۲۔کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا

۳۔اندھوں کو آنکھیں دینا

۴۔بیماروں کو شفا دینا

خداوند یسوع مسیح کے شاگرد:

خداوند یسوع مسیح کے اولین ماننے والوں کو شاگرد کہا جاتا ہے جس کے معنی ''پیروکار'' کے ہیں۔

مسیحیت کی مقدس کتاب:

مسیحیت کی مذہبی کتاب انجیل مقدس ہے جس کے دو بڑے حصے ہیں: ۱۔عہد نامہ قدیم اور ۲۔عہد نامہ جدید۔ عہد نامہ قدیم میں تورات، زبور اور دیگر انبیا کے صحائف ہیں اور عہد نامہ جدید میں خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات شامل ہیں۔ موجودہ دور میں مسیحی عہد نامہ جدید کو مانتے ہیں۔ عہد نامہ جدید میں ستائیس کتابیں شامل ہیں۔

مسیحیت کی تعلیمات:

مسیحیت کی اہم تعلیمات درج ذیل ہیں:

۱۔ خدا کو ہر چیز پر زیادہ دوست رکھو

۲۔ اپنے پڑوسی کو اپنی طرح سمجھو

۳۔ نیک کام صرف دکھاوے کے لیے نہ کرو

۴۔ روزہ میں اپنی صورت اداس مت بناؤ

۵۔ مال ودولت کا لالچ نہ کرو

۶۔ قسم مت کھاؤ

۷۔ ماں باپ کی عزت کرو

۸۔ اپنے دشمنوں سے پیار کرو

۹۔ اپنے تنگ کرنے والوں کے لیے بھی دُعا کرو۔

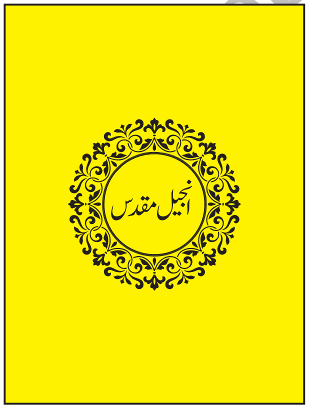

انجیل مقدس

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مسیحیت کے عقائد:

مسیحیت کے اہم عقائد درج ذیل ہیں:

ا۔ مسیحی ایک خدا کو مانتے ہیں۔

۲۔ مسیحی تثلیث کو مانتے ہیں۔

۳۔ خداوند یسوع مسیح کو مصلوب کیا گیا۔

۴۔ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے گناہوں سے نجات ملتی ہے۔

۵۔ نجات پانے کے بعد نیک کام کریں۔

۶۔ خداوند یسوع مسیح دوبارہ آئیں گے۔

۷۔ وہ ساری دنیا کا انصاف کریں گے۔

مسیحیوں کی عبادت گاہ کو چرچ کہتے ہیں

اخلاقیات:

خداوند یسوع مسیح نے محبتِ الٰہی پر بہت زور دیا ہے۔آپ نے درگزر سے کام لینے کی تلقین کی ہے۔سب سے محبت سے پیش آنے کی تلقین کی ہے۔ریا کاری سے باز رہنے کا حکم دیا ہے۔خداوند یسوع مسیح نے فرمایا، وہ لوگ جو دل کے غریب ہیں، راست باز ہیں، رحم دل اور صلح کروانے والے ہیں وہ سب جائیں گے۔

مسیحیت کی اہم رسومات:

ا۔ بپتسمہ:

یہ مخصوص غسل کا نام ہے جو اس شخص کو دیا جاتا ہے جو مسیحیت کے دائرہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

۲۔ عشاء ربانی:

یہ رسم خداوند یسوع مسیح کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

اسلام:

زمین پر اللہ کا گھر خانہ کعبہ ہے

لفظ اسلام کے تین معانی ہیں: آفتوں سے محفوظ ہونا، صلح کرنا، امن پانا اور حکم بجالانا۔ دنیا میں تعداد کے لحاظ سے دوسرا بڑا مذہب اسلام ہے۔اس مذہب کے ماننے والے مسلمان کہلاتے ہیں۔ دنیا کے تمام ممالک میں مسلمان رہتے ہیں۔ اس مذہب کے بانی اور پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔قرآن پاک مسلمانوں کی مذہبی کتاب ہے۔اسلام خدا کی وحدانیت پر یقین رکھتا ہے۔

بنیادی عقائد:

ا۔ عقیدہ توحید: یعنی خدا ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

۲۔ عقیدہ رسالت: رسالت کے معنی پیغام پہنچانے کے ہیں۔

۳۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خدا کے آخری رسول ہیں۔

Version of PCTB Textbook Not for Sale

۴۔ فرشتوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۵۔ عقیدہ کتب: تمام کتابیں جو مختلف ادوار میں پیغمبروں پر نازل ہوئیں، ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۶۔ عقیدہ آخرت: انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوگا۔ قیامت آئے گی نیز اچھے اور بُرے کاموں کا حساب ہوگا۔

ارکانِ اسلام:

توحید اور رسالت کا ماننا، نماز کا قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، روزے رکھنا، حج اور اس کے مناسک ادا کرنا۔

اخلاقیات:

قرآن پاک

اسلام میں اخلاقیات پر بڑا زور دیا گیا ہے جس میں سچائی، ایمانداری، سخاوت، عدل وانصاف، خوش کلامی، عفوودرگزر، شرم وحیا، میانہ روی، احسان، اعتدال، حق گوئی، صبر وشکر جیسی صفات شامل ہیں۔ اسلام نے جھوٹ، وعدہ خلافی، بددیانتی، چغل خوری، بدگوئی، کنجوسی، چوری، تکبر، حسد اور بدگمانی سے منع کیا ہے۔

قرآن پاک:

قرآن پاک مسلمانوں کی مقدس کتاب ہے۔ یہ آخری الہامی کتاب ہے اور اس کی زبان عربی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب اپنے پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل کی ہے۔ اس میں تمام انسانوں کے لیے مکمل ہدایت موجود ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں حق و باطل کی پہچان بتائی گئی ہے۔ یہ کتاب رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے۔

سکھ مذہب:

سکھ مذہب کے ماننے والے بھی دنیا میں کثرت سے موجود ہیں۔ سکھ کے معنی سیکھنے والے کے ہیں۔ سکھ مذہب میں ایک خدا کا تصوّر ہے۔ سکھ مذہب کے بانی گورونانک صاحب جی ہیں۔ آپ نے اس نظریہ کا آغاز پندرھویں صدی میں پنجاب سے کیا۔ دنیا میں سب سے زیادہ سکھ مشرقی پنجاب (موجودہ ہندوستان) میں رہائش پذیر ہیں۔ گورونانک صاحب جی کے پردہ کرنے کے بعد "نو" گورو آئے۔ گرونانک صاحب جی فرماتے ہیں کہ سکھ مذہب میں سب انسان برابر ہیں۔

کتاب:

گورونانک صاحب جی

سکھ مذہب کی مذہبی کتاب گوروگرنتھ صاحب ہے۔ یہ کتاب گورمکھی (پنجابی زبان کی ایک قسم) میں لکھی گئی ہے۔ سکھ مذہب میں گوروگوبند سنگھ صاحب کو بھی گورو مانا جاتا ہے۔ انھوں نے گرنتھ صاحب کو "گورو" کا درجہ دیا۔

پانچ کاف:

سکھ مذہب میں شامل ہونے کے لیے پانچ کاف اپنانا ضروری ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں: (۱) کیس (۲) کچھا (۳) کرپان (۴) کڑا اور (۵) کنگھا۔ ان پانچوں کاف کو استعمال کرنے والا شخص "خالصہ" کہلاتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سکھ مذہب کے عقائد:

گورونانک صاحب جی نے اپنی تعلیمات میں خدا کی وحدانیت پر زور دیا ہے۔

گوروگرنتھ صاحب

تعلیمات:

سکھ مذہب کی تعلیمات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ کرت کرنا (حلال روزی کمانا)

۲۔ ونڈ چھکنا (بانٹ کر کھانا)

۳۔ نام جپنا (عبادت کرنا)

۴۔ کردار اور فضائل اخلاق کی نشوونما، خدا کی رضا کا حصول اور اچھے اعمال انجام دینا سکھ مذہب کا بنیادی فلسفہ ہے۔

۵۔ خدا کے نام پر سب کچھ قربان کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

۶۔ سکھوں میں انا یا خود پرستی تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

۷۔ اچھے یا نیک اعمال کی وجہ سے خدا کے نزدیک اور برے اعمال کی وجہ سے خدا سے دور ہوتے ہیں۔

سکھوں کی عبادت گاہ کو گردوارہ کہتے ہیں

۸۔ بابا گورونانک صاحب جی کی تعلیمات میں عبادت پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔

۹۔ سکھ مذہب میں بے لوث خدمت کی تلقین کی گئی ہے۔

۱۰۔ گوروگرنتھ صاحب کا روزانہ پاٹ کرنا فرض ہے۔

۱۱۔ سکھوں میں بال کٹوانا اور نشے کا استعمال کرنا منع ہے۔

۱۲۔ تہواروں میں جانوروں کی قربانی منع ہے۔

۱۳۔ سکھ مذہب میں توہم پرستی کی اجازت نہیں۔

۱۴۔ باہم مل کر خوش الحانی سے گوروگرنتھ صاحب کا پاٹ کرنا سکھوں کا مذہبی فرض ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

عظیم انبیا

انسانیت کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ انسانوں کے خیالات، عقائد اور اعمال کی اصلاح کی جائے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے وعظ، نصیحت اور کتابیں موجود ہیں تا کہ لوگوں کو برے کاموں سے روکا جائے۔ اس سلسلہ میں بڑی بڑی پاکباز ہستیاں لوگوں کے اعمال اور اخلاق کی اصلاح کے لیے انبیا اور رسولوں کی شکل میں اس دنیا میں آتی رہیں اور انسانیت کی اصلاح و تربیت کے فرائض سر انجام دینے کے بعد اس دنیا سے رخصت ہوتی رہیں۔ ایسی چند محترم ہستیوں میں حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہام، حضرت موسیٰ، خداوند یسوع مسیح اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ شامل ہیں۔ جن کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے:

حضرت آدم

حضرت آدم دُنیا میں وہ انسان تھے جن کو خدا تعالیٰ نے سب سے پہلے پیدا کیا۔ حضرت آدم روئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کے

باپ ہیں۔حضرت آدم کو خدا نے تمام زمین سے جمع کی گئی خاک سے پیدا کیا۔خدا نے حضرت آدم کو تمام نام سکھا کر فرشتوں کے سامنے پیش کیا۔پھر خدا تعالیٰ نے حضرت آدم سے کہا کہ ان چیزوں کے نام بتاؤ۔حضرت آدم نے سب کچھ بتا دیا مگر فرشتے نہ بتا سکے۔اس طرح خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کی اہمیت اور فضیلت فرشتوں کو بتا دی۔پھر فرشتوں نے خدا تعالیٰ کے حکم پر حضرت آدم کو احتراماً سجدہ کیا۔شیطان نے سجدے سے انکار کر دیا کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کو جنت میں رہنے کی اجازت دے دی۔خدا تعالیٰ نے حضرت آدم سے کہا کہ تم اور تمہاری بیوی حضرت حوّا اس میں رہو لیکن اس درخت کا پھل نہ کھانا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے،لیکن شیطان نے ان کو درخت کے قریب جانے کے لیے بہکایا۔اِس پر خدا تعالیٰ نے ان کو باغ عدن سے نکال دیا۔

حضرت آدم اور حضرت حوّا کے ہاں کثرت سے اولاد پیدا ہوئی۔اس طرح دنیا بستی چلی گئی۔اُن کی اولاد سے نیک و بد، دونوں طرح کے انسان پیدا ہوئے۔حضرت آدم کا قد لمبا تھا اور انہوں نے طویل عمر پائی۔حضرت آدم کی وفات تک اُن کی اولاد کی بڑی تعداد دنیا میں موجود تھی۔

حضرت نُوحؑ

حضرت نُوحؑ کا نسب نامہ یہ ہے۔حضرت نُوحؑ مَردِ راست باز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عَیب تھا اور حضرت نُوحؑ خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔اور اُن سے تین بیٹے سِؔم حاؔم اور یافتؔ پَیدا ہُوئے۔پر زمین خُدا کے آگے ناراست ہوگئی تھی اور وہ ظُلم سے بھری تھی۔اور خُدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہوگئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طرِیقہ بِگاڑ لیا تھا۔

خُدا کا کلام حضرت نُوحؑ پر نازل ہوا:

اور خُدا نے حضرت نُوحؑ سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آپُہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمِین ظُلم سے بھر گئی۔سو دیکھ مَیں زمِین سمیت اُن کو ہلاک کرُوں گا۔

خُدا نے کشتی بنانے کا حکم دیا:

حضرت نوح کی کشتی

خدا نے حضرت نُوح سے کہا کہ تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لیے بنا۔اُس کشتی میں کوٹھرِیاں تیّار کرنا اور اُس کے اندر اور باہر رال لگانا۔اور اَیسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سَو ہاتھ۔ اُس کی چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُس کی اُونچائی تیس ہاتھ ہو۔اور اُس کشتی میں ایک رَوشن دان بنانا اور اُوپر سے ہاتھ بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُس کے پہلُو میں رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا۔نِچلا۔دُوسرا اور تیسرا۔اور دیکھ مَیں خود زمِین پر پانی کا طُوفان لانے والا ہُوں تا کہ ہر بشر کو جِس میں زِندگی کا دَم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالُوں اور سب جو زمِین پر ہیں مر جائیں گے۔پر تیرے ساتھ مَیں اپنا عہد قائم کرُوں گا اور تُو کشتی میں جانا۔تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔اور جانوروں کی ہر قِسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا کہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔وہ نر و مادہ

Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہوں۔اور پرندوں کی ہر قسم میں سے اور چرندوں کی ہر قسم میں سے اور زمین پر رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے پاس آئیں تاکہ وہ جیتے بچیں۔اور تُو ہر طرح کی کھانے کی چیز لے کر اپنے پاس جمع کر لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُن کے کھانے کو ہوگا۔اور حضرت نُوحؑ نے یُوں ہی کِیا۔جَیسا خُدا نے اُسے حُکم دِیا تھا وَیسا ہی عمل کِیا۔

طُوفان سے بچاؤ:

اور خُدا نے اپنے بندہ نُوحؑ سے کہا کہ تُو اپنے پُورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ مَیں نے تُجھی کو اپنے سامنے اِس زمانہ میں راست باز دیکھا ہے۔کُل پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُن کی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔اور ہوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تاکہ زمین پر اُن کی نسل باقی رہے۔کیونکہ سات دِن کے بعد مَیں زمین پر چالیس دِن اور چالیس رات پانی برساؤں گا اور ہر جاندار شے کو جِسے مَیں نے بنایا زمین پر سے مِٹا ڈالوں گا۔اور خُدا نے بندہ نُوح نے وہ سب جَیسا خُدا نے اُسے حُکم دِیا تھا کِیا۔اور حضرت نُوح چھ سَو برس کا تھے جب پانی کا طُوفان زمین پر آیا۔تب حضرت نُوح اور اُنکے بیٹے اور بیوی اور اُن کے بیٹوں کی بیویاں اُن کے ساتھ طُوفان کے پانی سے بچنے کے لِئے کشتی میں گئے۔اور پاک جانوروں میں سے اور اُن جانوروں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر ہر رینگنے والے جاندار میں سے۔دو دو نر اور مادہ کشتی میں نُوحؑ کے پاس گئے جَیسا خُدا نے اپنے بندہ نُوحؑ کو حُکم دِیا تھا۔

طُوفان:

اور سات دِن کے بعد اَیسا ہُوا کہ طُوفان کا پانی زمین پر آ گیا۔حضرت نُوحؑ کی عُمر کا چھ سَواں سال تھا کہ اُس کے دُوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تارِیخ کو بڑے سُمندر کے سب سوتے پُھوٹ نِکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کُھل گئیں۔اور چالیس دِن اور چالیس رات زمین پر بارِش ہوتی رہی۔اُسی روز نُوحؑ اور نُوحؑ کے بیٹے سِمؔ اور حامؔ اور یافتؔ اور نُوح کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی تینوں بیویاں۔اور ہر قسم کا جانور اور ہر قسم کا چَوپایہ اور ہر قِسم کا زمین پر کا رینگنے والا جاندار اور ہر قِسم کا پرندہ اور ہر قِسم کی چڑیا یہ سب کشتی میں داخِل ہُوئے۔اور جو زِندگی کا دَم رکھتے ہیں اُن میں سے دو دو کشتی میں نُوحؑ کے پاس آئے۔اور جو اندر آئے وہ جَیسا خُدا نے اُسے حُکم دِیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔تب خُدا نے اُس کو باہر سے بند کر دِیا۔اور چالیس دِن تک زمین پر طُوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپر اُٹھا دِیا۔سو کشتی زمین پر سے اُٹھ گئی۔اور پانی زمین پر چڑھتا ہی گیا اور بُہت بڑھا اور کشتی پانی کے اُوپر تیرتی رہی۔اور پانی زمین پر بُہت ہی زِیادہ چڑھا اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چُھپ گئے۔پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اُور اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈُوب گئے۔اور سب جانور جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چَوپائے اور جنگلی جانور اور زمین پر کے سب رینگنے والے جاندار اور سب آدمی مر گئے۔اور خُشکی کے سب جاندار جِن کے نتھنوں میں زندگی کا دَم تھا مر گئے۔بلکہ ہر جاندار شے جو رُویِ زمین پر تھی مَر مِٹی۔کیا اِنسان کیا حیوان۔کیا رینگنے والا جاندار کیا ہوا کا پرندہ یہ سب کے سب زمین پر سے مَر مِٹے۔فقط خُدا کا نیک بندہ نُوح باقی بچا یا وہ جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔اور پانی زمین پر ایک سَو پچاس دِن تک چڑھتا رہا۔(بائبل مقدّس سے اقتباس)

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

حضرت ابرام/ ابرہام

حضرت ابرام کے باپ تارؔح کا نسب نامہ ہے۔ تارؔح سے ابرامؔ اور نحورؔ اور حارانؔ پَیدا ہُوئے۔ ابرامؔ کی بیوی کا نام سارؔی تھا۔ اور سارؔی بانجھ تھی۔ اُس کے کوئی بال بچّہ نہ تھا۔ اور تارؔح نے اپنے بیٹے ابرامؔ کو اور اپنے پوتے لُوطؔ کو جو حارانؔ کا بیٹا تھا اور اپنی بہُو سارؔی کو جو اُس کے بیٹے ابرامؔ کی بیوی تھی ساتھ لِیا اور وہ سب کسدِیوں کے اُور (Ur) سے روانہ ہُوئے کہ کنعانؔ کے مُلک میں جائیں اور وہ حارانؔ تک آئے اور وہیں رہنے لگے۔

حضرت ابرام/ ابرہام کا کُوچ کرنا اور برکت کا وعدہ:

اور خُدا نے ابرامؔ سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نِکل کر اُس مُلک میں جا جو مَیں تجھے دِکھاؤں گا۔ اور مَیں تجھے ایک بڑی قَوم بناؤں گا اور برکت دُوں گا اور تیرا نام سرفراز کرُوں گا۔ سو تُو باعِث برکت ہو! جو تجھے مُبارک کہیں اُن کو مَیں برکت دُوں گا۔ اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کرُوں گا۔ اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔

سو ابرامؔ خُدا کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لُوطؔ اُس کے ساتھ گیا اور ابرامؔ پچھتّر برس کا تھا جب وہ حارانؔ سے روانہ ہُوا۔ اور ابرامؔ نے اپنی بیوی سارؔی اور اپنے بھتیجے لُوطؔ کو اور سب مال کو جو اُنہوں نے جمع کِیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُن کو حارانؔ میں مِل گئے تھے ساتھ لِیا اور وہ مُلکِ کنعانؔ کو روانہ ہُوئے۔ اور مُلکِ کنعانؔ میں آئے۔ اور ابرامؔ اُس مُلک میں سے گذرتا ہُوا مقامِ سِکمؔ میں مورہ کے بلُوطؔ تک پہنچا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی رہتے تھے۔ تب خُدا نے ابرامؔ کو دِکھائی دے کر کہا کہ یہی مُلک مَیں تیری نسل کو دُوں گا اور اُس نے وہاں خُدا کے لِئے جو اُسے دِکھائی دِیا تھا ایک قُربان گاہ بنائی۔

خُدا کا ابرامؔ سے عہد:

اِن باتوں کے بعد خُدا کا کلام رویا میں ابرامؔ پر نازِل ہُوا اور اُس نے فرمایا اَے ابرامؔ تُو مت ڈر۔ مَیں تیری سپر اور تیرا بُہت بڑا اجر ہُوں۔ ابرامؔ نے کہا اَے خُداوند خُدا تُو مُجھے کیا دے گا؟ کیونکہ مَیں تو بے اَولاد جاتا ہُوں اور میرے گھر کا مُختار دمشقی الیعزرؔ ہے۔ پھر ابرامؔ نے کہا دیکھ تُو نے مُجھے کوئی اَولاد نہیں دی اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارِث ہوگا۔ تب خُدا کا کلام اُس پر نازِل ہُوا اور اُس نے فرمایا یہ تیرا وارِث نہ ہوگا بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پَیدا ہوگا وُہی تیرا وارِث ہوگا۔ اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نِگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گِن سکتا ہے تو گِن اور اُس سے کہا کہ تیری اَولاد اَیسی ہی ہوگی۔ اور وہ خُدا پر اِیمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راستبازی شُمار کِیا۔

تبدیلِی نام:

جب ابرامؔ ننانوے برس کا ہُوا تب خُدا ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ مَیں خُدائے قادِر ہُوں۔ تُو میرے حضُور میں چل اور کامِل ہو۔ اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھوں گا اور تُجھے بُہت زِیادہ بڑھاؤں گا۔ تب ابرامؔ سرنگُوں ہو گیا اور خُدا نے اُس سے ہم کلام ہو کر فرمایا۔ کہ دیکھ

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور تُو بہت قوموں کا باپ ہوگا۔ اور تیرا نام پھر ابرامؔ نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابرہامؔ ہوگا کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرا دِیا ہے۔ اور مَیں تجھے بہت برومند کرُوں گا اور قومیں تیری نسل سے ہوں گی اور بادشاہ تیری اَولاد میں سے برپا ہوں گے۔ اور مَیں اپنے اور تیرے درمِیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمِیان اُن کی سب پُشتوں کے لِئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا باندھوں گا تاکہ مَیں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خُدا رہُوں۔ اور مَیں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعانؔ کا تمام مُلک جِس میں تُو پردیسی ہے اَیسا دُوں گا کہ وہ دائمی مِلکیّت ہو جائے۔ اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔

ختنہ - عہد کا نِشان:

پھر خُدا نے ابرہامؔ سے کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے۔ اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمِیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمِیان ہے اور جِسے تُم مانو گے سو یہ ہے کہ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کِیا جائے۔ اور تُم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کِیا کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نِشان ہوگا جو میرے اور تُمہارے درمِیان ہے۔ تُمہارے ہاں پُشت در پُشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کِیا جائے۔ خواہ وہ گھر میں پَیدا ہو خواہ اُسے کِسی پردیسی سے خرِیدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۔ لازِم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرِید کا ختنہ کِیا جائے اور میرا عہد تُمہارے جِسم میں ابدی عہد ہوگا۔ اور وہ فرزندِ نرینہ جِس کا ختنہ نہ ہُوا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔

حضرت اضحاق کے بارے خُدا کا وعدہ:

اور خُدا نے ابرہامؔ سے کہا کہ سارَیؔ جو تیری بِیوی ہے سو اُس کو سارَیؔ نہ پُکارنا۔ اُس کا نام سارہؔ ہوگا۔ اور مَیں اُسے برکت دُوں گا اور اُس سے بھی تُجھے ایک بیٹا بخشُوں گا۔ یقیناً مَیں اُسے برکت دُوں گا کہ قومیں اُس کی نسل سے ہوں گی اور عالم کے بادشاہ اُس سے پَیدا ہوں گے۔ تب ابرہامؔ سرنگوں ہُؤا اور ہنس کر دِل میں کہنے لگا کہ کیا سَو برس کے بُڈّھے سے کوئی بچّہ ہوگا اور کیا سارہؔ کے جو نوّے برس کی ہے اَولاد ہو گی؟ اور ابرہامؔ نے خُدا سے کہا کہ کاش اِسمٰعیلؔ ہی تیرے حضُور جیتا رہے۔ تب خُدا نے فرمایا کہ بیشک تیری بِیوی سارہؔ کے تُجھ سے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام اِضحاقؔ رکھنا اور مَیں اُس سے اور پھر اُس کی اَولاد سے اپنا عہد جو ابدی عہد ہے باندھوں گا۔

حضرت اضحاق کی پیدائش:

اور خُدا نے جَیسا اُس نے فرمایا تھا سارہؔ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابِق سارہؔ سے کِیا۔ سو سارہؔ حامِلہ ہُوئی اور ابرہامؔ کے لِئے اُس کے بُڑھاپے میں اُسی مُعیّن وقت پر جِس کا ذِکر خُدا نے اُس سے کِیا تھا اُس کے بیٹا ہُؤا۔ اور ابرہامؔ نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہؔ کے پَیدا ہُؤا اِضحاقؔ رکھّا۔ اور ابرہامؔ نے خُدا کے حُکم کے مُطابِق اپنے بیٹے اِضحاقؔ کا ختنہ اُس وقت کِیا جب وہ آٹھ دِن کا ہُؤا۔ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاقؔ اُس سے پَیدا ہُؤا تو ابرہامؔ سَو برس کا تھا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

خُدا ابرہامؔ کو حکم دیتا ہے کہ اِضحاقؔ کو قُربان کرے؛

اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُدا نے ابرہامؔ کو آزمایا اور اُسے کہا اَے ابرہامؔ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جِسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر موریّاہؔ کے مُلک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تُجھے بتاؤں گا سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھا۔ تب ابرہامؔ نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے گدھے پر چار جامہ کَسا اور اپنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو لِیا اور سوختنی قُربانی کے لِئے لکڑیاں چِیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ کو جو خُدا نے اُسے بتائی تھی روانہ ہُوا۔ تیسرے دِن ابرہامؔ نے نِگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔ تب ابرہامؔ نے اپنے جوانوں سے کہا تُم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں اور سجدہ کر کے پِھر تُمہارے پاس لَوٹ آئیں گے۔ اور ابرہامؔ نے سوختنی قُربانی کی لکڑِیاں لے کر اپنے بیٹے اِضحاقؔ پر رکھّیں اور آگ اور چُھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اِکٹھے روانہ ہُوئے۔ تب اِضحاقؔ نے اپنے باپ ابرہامؔ سے کہا اَے باپ! اُس نے جواب دِیا کہ اَے میرے بیٹے مَیں حاضِر ہُوں۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قُربانی کے لِئے برّہ کہاں ہے؟ ابرہامؔ نے کہا اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قُربانی کے لِئے برّہ مُہیّا کر لے گا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔ اور اُس جگہ پُہنچے جو خُدا نے بتائی تھی۔ وہاں ابرہامؔ نے قُربان گاہ بنائی اور اُس پر لکڑِیاں چُنِیں اور اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو باندھا اور اُسے قُربان گاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھّا۔ اور ابرہامؔ نے ہاتھ بڑھا کر چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ تب خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے آسمان سے پُکارا کہ اَے ابرہامؔ اَے ابرہامؔ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ پِھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کُچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خُدا سے ڈرتا ہے اِس لِئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے مُجھ سے دریغ نہ کِیا۔ اور ابرہامؔ نے نِگاہ کی اور اپنے پِیچھے ایک مینڈھا دیکھا جِس کے سِینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرہامؔ نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھایا۔ اور ابرہامؔ نے اُس مقام کا نام یہوواہ یِری رکھّا چُنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُدا کے پہاڑ پر مُہیّا کِیا جائے گا۔ (بائبل مقدّس سے اقتباس)۔

حضرت یعقوب

تب اِضحاقؔ نے یعقُوبؔ کو بُلایا اور اُسے دُعا دی اور اُسے تاکِید کی کہ تُو کنعانی لڑکیوں میں سے کِسی سے بیاہ نہ کرنا۔ تُو اُٹھ کر فدّانؔ ارامؔ کو اپنے نانا بیتوایلؔ کے گھر جا اور وہاں سے اپنے ماموں لابنؔ کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لا۔ اور قادِرِ مُطلق خُدا تُجھے برکت بخشے اور تُجھے برومند کرے اور بڑھائے کہ تُجھ سے قوموں کے جتھے پَیدا ہوں۔ اور وہ ابرہامؔ کی برکت تُجھے اور تیرے ساتھ تیری نسل کو دے کہ تیری مُسافرت کی یہ سرزمین جو خُدا نے ابرہامؔ کو دی تیری میراث ہو جائے! سو اِضحاقؔ نے یعقُوبؔ کو رُخصت کِیا اور وہ فدّانؔ ارامؔ میں لابن کے پاس جو ارامی بیتوایلؔ کا بیٹا اور یعقُوبؔ اور عیسوؔ کی ماں رِبقہؔ کا بھائی تھا گیا۔

بیت ایلؔ میں یعقُوبؔ کا خواب اور خُدا کا حضرت یعقوت سے وعدہ:

اور یعقُوبؔ بیرسبعؔ سے نِکل کر حارانؔ کی طرف چلا۔ اور ایک جگہ پُہنچ کر ساری رات وہِیں رہا کیونکہ سُورج ڈُوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

کے پتھّروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا۔اور خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُس کا سِرا آسمان تک پُہنچا ہُوا ہے اور خُدا کے فِرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔اور خُدا اُس کے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ مَیں خُداوند تیرے باپ ابرہاؔم کا خُدا اور اِضحاقؔ کا خُدا ہُوں۔مَیں یہ زمین جِس پر تُو لیٹا ہے تُجھے اور تیری نسل کو دُوں گا۔اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذرّوں کی مانِند ہو گی اور تُو مشرِق اور مغرِب اور شمال اور جنُوب میں پھیل جائے گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسِیلہ سے برکت پائیں گے۔اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری حفاظت کرُوں گا اور تُجھ کو اِس مُلک میں پھر لاؤں گا اور جو مَیں نے تُجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پُورا نہ کر لُوں تُجھے نہیں چھوڑُوں گا۔

حضرت یعقُوبؔ کی اولاد:

حضرت یعقوب کی شادی اُنکے ماموں لابن کی بیٹیوں سے ہوئی، اُنکی پہلی بیوی لیاہ سے روبن،شمعون،لاوی، یہوداہ پیدا ہوئے، جبکہ اُن کی دوسری بیوی جن سے اُنہیں محبت تھی، بانجھ تھیں سو اُنکی لونڈی بلہاہ سے دان،نفتالی پیدا ہوئے۔اسی طرح اُس دور مطابق لیاہ کی لونڈی زِلفہ سے بھی حضرت یعقوب کے اور بیٹے پیدا ہوئے جن کے نام جد، آشر تھے۔اور لیاہ سے حضرت یعقوب کے بیٹے اِشکار اور زبُولُون اور ایک بیٹی دِینہ پیدا ہوئے۔اور پھر خُدا نے راخل پر بھی رحم کیا اور حضرت یعقوب کا اُن سے ایک بیٹا پیدا ہوا جن کا نام یُوسف رکھا گیا۔

فنی ایل میں حضرت یعقُوبؔ کُشتی لڑتے ہیں اور اُنہیں اسرائیل کا نام دیا گیا:

اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دونوں بیویوں دونوں لَونڈیوں اور گیارہ بیٹوں کو لے کر اُن کو یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا۔اور اُن کو لے کر ندی پار کرایا اور اپنا سب کُچھ پار بھیج دِیا۔اور یعقُوبؔ اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالِب نہیں ہوتا تو اُس کی ران کو اندر کی طرف سے چُھؤا اور یعقُوبؔ کی ران کی نس اُس کے ساتھ کُشتی کرنے میں چڑھ گئی۔اور اُس نے کہا مُجھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔یعقُوبؔ نے کہا کہ جب تک تُو مُجھے برکت نہ دے مَیں تُجھے جانے نہیں دُوں گا۔تب اُس نے اُس سے پُوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے جواب دِیا یعقُوبؔ۔اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقُوبؔ نہیں بلکہ اِسرائیلؔ ہو گا کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالِب ہُؤا۔

راخلؔ کی وفات اور آخری بیٹے کی پیدائش:

اور وہ بیت ایلؔ سے چلے اور اِفراتؔ تھوڑی ہی دُور رہ گیا تھا کہ راخلؔ کے دردِزہ لگا اور وضعِ حمل میں نہایت دِقّت ہُوئی۔اور جب وہ سخت درد میں مُبتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا ڈر مت۔اب کے بھی تیرے بیٹا ہی ہوگا۔اور یُوں ہُؤا کہ اُس نے مَرتے مَرتے اُس کا نام بنُونیؔ رکھّا اور مَر گئی پر اُس کے باپ نے اُس کا نام بنیمین رکھّا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

حضرت یعقوبؑ کے بیٹے:

اُس وقت یعقوبؑ کے بارہ بیٹے تھے۔لیاہ کے بیٹے یہ تھے۔رُوبنؑ یعقوبؑ کا پہلوٹھا اور شمعونؑ اور لاوی اور یہوداہ اور اشکارؑ اور زبولونؑ۔

اور راخلؑ کے بیٹے یُوسفؑ اور بنیمینؑ تھے۔

اور راخلؑ کی لونڈی بلہاہ کے بیٹے دانؑ اور نفتالی تھے۔

اور لیاہ کی لونڈی زِلفہ کی بیٹے جدؑ اور آشرؑ تھے۔

یہ سب یعقوبؑ کے بیٹے ہیں جو فدّان ارامؑ میں پَیدا ہُوئے۔

یعقوبؑ کی وفات اور تدفین:

پھر اُس نے اُن کو حکم کِیا اور کہا کہ مَیں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہُوں۔مُجھے میرے باپ دادا کے پاس اُس مغارہؑ میں جو عِفرونؑ حِتّی کے کھیت میں ہے دفن کرنا۔یعنی اُس مغارہؑ میں جو مُلک کنعانؑ میں مَمرے کے سامنے مکفیلہؑ کے کھیت میں ہے جِسے ابرہامؑ نے کھیت سمیت عِفرونؑ حِتّی سے مول لیا تھا تا کہ گورِستان کے لِئے وہ اُس کی مِلکِیّت بن جائے۔وہاں اُنہوں نے ابرہامؑ کو اور اُس کی بیوی سارہؑ کو دفن کِیا۔وہیں اُنہوں نے اِضحاقؑ اور اُس کی بیوی رِبقہؑ کو دفن کِیا اور وہیں مَیں نے بھی لیاہؑ کو دفن کِیا۔یعنی اُسی کھیت کے مغارہؑ میں جو بنی حِت سے خریدا تھا۔اور جب یعقوبؑ اپنے بیٹوں کو وصِیّت کر چُکا تو اُس نے اپنے پاؤں بچھونے پر سمیٹ لِئے اور دَم چھوڑ دِیا اور اپنے لوگوں میں جا مِلا۔

مردِ خُدا حضرت موسیٰ

مِصرؑ میں اسرائیلیوں پر ظُلم وستم:

مِصرؑ میں ایک نیا بادشاہ ہُوا جو یُوسفؑ کو نہیں جانتا تھا۔اور اُس نے اپنی قَوم کے لوگوں سے کہا دیکھو اِسرائیلی ہم سے زیادہ اور قوی ہو گئے ہیں۔سو آؤ ہم اُن کے ساتھ حکمت سے پیش آئیں تا نہ ہو کہ جب وہ اور زیادہ ہو جائیں اور اُس وقت جنگ چِھڑ جائے تو وہ ہمارے دُشمنوں سے مِل کر ہم سے لڑیں اور مُلک سے نِکل جائیں۔اِس لِئے اُنہوں نے اُن پر بیگار لینے والے مُقرّر کِیے جو اُن سے سخت کام لے لے کر اُن کو ستائیں۔ سو اُنہوں نے فرِعونؑ کے لِئے ذخیرہ کے شہر پِتومؑ اور رعمسیسؑ بنائے۔پر اُنہوں نے جِتنا اُن کو ستایا وہ اُتنا ہی زیادہ بڑھتے اور پھیلتے گئے۔اِس لِئے وہ لوگ بنی اِسرائیل کی طرف سے فِکرمند ہو گئے۔اور مصریوں نے بنی اِسرائیل پر تشدّد کر کر کے اُن سے کام کرایا۔اور اُنہوں نے اُن سے سخت محنت سے گارا اور اِینٹ بنوا بنوا کر اور کھیت میں ہر قِسم کی خِدمت لے لے کر اُن کی زندگی تلخ کی۔اُن کی سب خِدمتیں جو وہ اُن سے کراتے تھے تشدُّد کی تھیں۔ تب مِصرؑ کے بادشاہ نے عِبرانی دائیوں سے جِن میں ایک کا نام سِفرہ اور دُوسری کا فوعہؑ تھا باتیں کِیں۔اور کہا کہ

Version of PCTB Textbook Not for Sale

جب عِبرانی عورتوں کے تُم بچّہ جناؤ اور اُن کو پتھر کی بَیٹھکوں پر بَیٹھی دیکھو تو اگر بیٹا ہو تو اُسے مار ڈالنا اور اگر بیٹی ہو تو وہ جیتی رہے۔ لیکن وہ دائیاں خُدا سے ڈرتی تھیں۔ سو اُنہوں نے مِصؔر کے بادشاہ کا حُکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو جِیتا چھوڑ دیتی تھیں۔ پھر مِصؔر کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلوا کر اُن سے کہا تُم نے اَیسا کیوں کِیا کہ لڑکوں کو جِیتا رہنے دِیا؟ دائیوں نے فِرعونؔ سے کہا عِبرانی عورتیں مِصری عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔ وہ اَیسی مضبُوط ہوتی ہیں کہ دائیوں کے پُہنچنے سے پہلے ہی جَن کر فارِغ ہو جاتی ہیں۔ پس خُدا نے دائیوں کا بھلا کیا اور لوگ بڑھے اور بُہت زبردست ہو گئے۔

حضرت موسیٰ کی پیدائش:

اور لاؔوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاؔوی کی نسل کی ایک عورت سے بیاہ کِیا۔ وہ عورت حامِلہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا اور اُس نے یہ دیکھ کر کہ بچّہ خُوب صُورت ہے تِین مہینے تک اُسے چھپا کر رکھّا۔ اور جب اُسے اَور زِیادہ چھپا نہ سکی تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا لِیا اور اُس پر چکنی مِٹّی اور رال لگا کر لڑکے کو اُس میں رکھّا اور اُسے دریا کے کنارے جھاؤ میں چھوڑ آئی۔ اور اُس کی بہن دُور کھڑی رہی تاکہ دیکھے کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔

فرعون کی بیٹی اور حضرت موسیٰ:

اور فِرعونؔ کی بیٹی دریا پر غُسل کرنے آئی اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے جھاؤ میں وہ ٹوکرا دیکھ کر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لائے۔ جب اُس نے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور وہ بچّہ رو رہا تھا۔ اُسے اُس پر رحم آیا اور کہنے لگی یہ کِسی عِبرانی کا بچّہ ہے۔ تب اُس کی بہن نے فِرعونؔ کی بیٹی سے کہا کیا مَیں جا کر عِبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس بُلا لاؤُں جو تیرے لیے اِس بچّے کو دُودھ پِلایا کرے؟ فِرعونؔ کی بیٹی نے اُسے کہا جا۔ وہ لڑکی جا کر اُس بچّے کی ماں کو بُلا لائی۔ فِرعونؔ کی بیٹی نے اُسے کہا تُو اِس بچّے کو لے جا کر میرے لِئے دُودھ پِلا۔ مَیں تُجھے تیری اُجرت دِیا کرُوں گی۔ وہ عورت اُس بچّے کو لے جا کر دُودھ پِلانے لگی۔ جب بچّہ کُچھ بڑا ہُؤا تو وہ اُسے فِرعونؔ کی بیٹی کے پاس لے گئی اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا اور اُس نے اُس کا نام مُوسیٰ یہ کہہ کر رکھّا کہ مَیں نے اُسے پانی سے نِکالا۔

مُوسیٰؔ کا مدیانؔ کو فرار:

اِتنے میں جب مُوسیٰؔ بڑا ہُؤا تو باہر اپنے بھائیوں کے پاس گیا اور اُن کی مشقّتوں پر اُس کی نظر پڑی اور اُس نے دیکھا کہ ایک مِصری اُس کے ایک عِبرانی بھائی کو مار رہا ہے۔ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نِگاہ کی اور جب دیکھا کہ وہاں کوئی دُوسرا آدمی نہیں ہے تو اُس مِصری کو جان سے مار کر اُسے ریت میں چھپا دِیا۔ پھر دُوسرے دِن وہ باہر گیا اور دیکھا کہ دو عِبرانی آپس میں مارپیٹ کر رہے ہیں۔ تب اُس نے اُسے جِس کا قصُور تھا کہا کہ تُو اپنے ساتھی کو کیوں مارتا ہے؟ اُس نے کہا تُجھے کِس نے ہم پر حاکِم یا مُنصِف مُقرّر کِیا؟ کیا جِس طرح تُو نے اُس مِصری کو مار ڈالا مُجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے؟ تب مُوسیٰؔ یہ سوچ کر ڈرا کہ بلاشک یہ بھید فاش ہو گیا۔ جب فِرعونؔ نے یہ سُنا تو چاہا کہ مُوسیٰؔ کو قتل کرے پر مُوسیٰؔ فِرعونؔ کے حضُور سے بھاگ کر مُلکِ مِدیانؔ میں جا بسا۔ وہاں وہ ایک کُنوئیں کے نزدِیک بَیٹھا تھا۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

حضرت موسیٰ کی شادی اور اُنکا بیٹا:

اور مِدیّان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ آئیں اور پانی بھر بھر کر کٹھروں میں ڈالنے لگیں تاکہ اپنے باپ کی بھیڑ بکریوں کو پلائیں۔اور گڈریے آکر اُن کو بھگانے لگےلیکن مُوسیٰؔ کھڑا ہوگیا اور اُس نے اُن کی مدد کی اور اُن کی بھیڑ بکریوں کو پانی پلایا۔اور جب وہ اپنے باپ رعوایلؔ کے پاس لَوٹیں تو اُس نے پُوچھا کہ آج تُم اِس قدر جلد کیسے آگئیں؟ اُنہوں نے کہا ایک مِصری نے ہم کو گڈرِیوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے بدلے پانی بھر بھر کر بھیڑ بکریوں کو پلایا۔اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ آدمی کہاں ہے؟ تُم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بُلا لاؤ کہ روٹی کھائے۔اور مُوسیٰؔ اُس شخص کے ساتھ رہنے کو راضی ہوگیا۔تب اُس نے اپنی بیٹی صفّورہؔ مُوسیٰؔ کو بیاہ دی۔اور اُس کے ایک بیٹا ہُوا اور مُوسیٰؔ نے اُس کا نام جیرسومؔ یہ کہہ کر رکھّا کہ مَیں اجنبی مُلک میں مُسافر ہُوں۔

خُدا مُوسیٰؔ کو بُلاتا ہے:

اور مُوسیٰؔ اپنے خُسر یترؔو کی جو مِدیانؔ کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہُوا اُن کو بیابان کی پرلی طرف سے خُدا کے پہاڑ حورِبؔ کے نزدِیک لے آیا۔اور خُدا کا فرِشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے شُعلہ میں اُس پر ظاہِر ہُوا۔اُس نے نِگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہُوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔تب مُوسیٰؔ نے کہا مَیں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس بڑے منظر کو دیکھُوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔جب خُدا نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آرہا ہے تو خُدا نے اُسے جھاڑی میں سے پُکارا اور کہا اَے مُوسیٰؔ اَے مُوسیٰؔ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔اپنے پاؤں سے جُوتا اُتار کیونکہ جِس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مُقدّس زمِین ہے۔پِھر اُس نے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا خُدا یعنی ابرہامؔ کا خُدا اور اِضحاقؔ کا خُدا اور یعقُوبؔ کا خُدا ہُوں۔مُوسیٰؔ نے اپنا مُنہ چھپایا کیونکہ وہ خُدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔اور خُدا نے کہا مَیں نے اپنے لوگوں کی تکلِیف جو مِصرؔ میں ہیں خُوب دیکھی اور اُن کی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سُنی اور مَیں اُن کے دُکھوں کو جانتا ہُوں۔اور مَیں اُترا ہُوں کہ اُن کو مِصریوں کے ہاتھ سے چُھڑاؤں اور اُس مُلک سے نِکال کر اُن کو ایک اچھّے اور وسِیع مُلک میں جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے مُلک میں پُہنچاؤں۔دیکھ بنی اسرائیل کی فریاد مُجھ تک پُہنچی ہے اور مَیں نے وہ ظُلم بھی جو مِصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہے۔سو اب مَیں تُجھے فِرعونؔ کے پاس بھیجتا ہُوں کہ تُو میری قوم بنی اسرائیل کو مِصرؔ سے نِکال لائے۔

خُدا اپنا نام اپنے بندہ موسیٰ پر ظاہر کرتا ہے:

مُوسیٰؔ نے خُدا سے کہا مَیں کَون ہُوں جو فِرعونؔ کے پاس جاؤں اور بنی اِسرائیل کو مِصرؔ سے نِکال لاؤں؟ اُس نے کہا مَیں ضرُور تیرے ساتھ رہُوں گا اور اِس کا کہ مَیں نے تُجھے بھیجا ہے تیرے لِئے یہ نِشان ہوگا کہ جب تُو اُن لوگوں کو مِصرؔ سے نِکال لائے گا تو تُم اِس پہاڑ پر خُدا کی عِبادت کرو گے۔تب مُوسیٰؔ نے خُدا سے کہا جب مَیں بنی اِسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہُوں کہ تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مُجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے؟ تو مَیں اُن کو کیا بتاؤں؟ خُدا نے مُوسیٰؔ سے کہا مَیں جو ہُوں سو مَیں ہُوں۔سو تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ مَیں جو ہُوں نے

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔ پِھر خُدا نے مُوسیٰؔ سے یہ بھی کہا کہ تُو بنی اسرائیل سے یُوں کہنا کہ خُدا (یہوہ) تُمہارے باپ دادا کے خُدا ابرہامؔ کے خُدا اور اِضحاقؔ کے خُدا اور یعقُوبؔ کے خُدا نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔ ابد تک میرا یِہی نام ہے اور سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذِکر ہو گا۔

خُدا مُوسیٰؔ کو مُعجزوں کا اِختیار دیتا ہے:

تب مُوسیٰؔ نے جواب دِیا لیکن وہ تو میرا یقین ہی نہیں کریں گے نہ میری بات سُنیں گے۔ وہ کہیں گے خُدا تُجھے دِکھائی نہیں دِیا۔ اور خُدا نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا لاٹھی۔ پِھر اُس نے کہا کہ اُسے زمِین پر ڈال دے۔

لاٹھی کا سانپ بن جانا:

اُس نے اُسے زمِین پر ڈالا اور وہ سانپ بن گئی اور مُوسیٰؔ اُس کے سامنے سے بھاگا۔ تب خُدا نے مُوسیٰؔ سے کہا ہاتھ بڑھا کر اُس کی دُم پکڑ لے (اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑ لِیا۔ وہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گیا)۔ تاکہ وہ یقین کریں کہ خُدا اُن کے باپ دادا کا خُدا ابرہامؔ کا خُدا اِضحاقؔ کا خُدا اور یعقُوبؔ کا خُدا تُجھ کو دِکھائی دِیا۔

ہاتھ کا کوڑھ سے سفید ہو جانا:

پِھر خُدا نے اُسے یہ بھی کہا کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سِینہ پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سِینہ پر رکھ کر اُسے ڈھانک لِیا اور جب اُس نے اُسے نِکال کر دیکھا تو اُس کا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا۔ اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ پِھر اپنے سِینہ پر رکھ کر ڈھانک لے (اُس نے پِھر اُسے سِینہ پر رکھ کر ڈھانک لِیا۔ جب اُس نے اُسے سِینہ پر سے باہر نِکال کر دیکھا تو وہ پِھر اُس کے باقی جِسم کی مانند ہو گیا)۔ اور یُوں ہو گا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کریں اور پہلے مُعجزہ کو بھی نہ مانیں تو وہ دُوسرے مُعجزہ کے سبب سے یقین کریں گے۔

پانی کا خون بن جانا:

اور اگر وہ اِن دونوں مُعجزوں کے سبب سے بھی یقین نہ کریں اور تیری بات نہ سُنیں تو تُو دریا کا پانی لے کر خُشک زمِین پر چھڑک دینا اور وہ پانی جو تُو دریا سے لے گا خُشک زمِین پر خُون ہو جائے گا۔

مصر پر آفات:

جو آفات مصر پر حضرت موسیٰ کے ذریعے خُدا نے نازل کی وہ یہ ہیں: خُون، مینڈک، جُوئیں، مچھّر، مویشیوں میں مَری، پھوڑے اور پھپھولے، اَولے، ٹِڈّیاں، تارِیکی اور پِھر، مُوسیٰؔ پہلوٹھوں کی ہلاکت کا اِعلان کرتا ہے، اور خُدا نے فرمایا:

اور سارے مُلکِ مِصرؔ میں اَیسا بڑا ماتم ہو گا جَیسا نہ کبھی پہلے ہُؤا اور نہ پِھر کبھی ہو گا۔ لیکن اِسرائیلیوں میں سے کِسی پر خواہ اِنسان ہو خواہ حَیوان ایک کُتّا بھی نہیں بَھونکے گا تاکہ تُم جان لو کہ خُدا مِصریوں اور اِسرائیلیوں میں کَیسا فرق کرتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

فَسح:

پھر خُدا نے مُلکِ مصرؔ میں مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ سے کہا کہ یہ مہِینہ تُمہارے لِئے مہِینوں کا شرُوع اور سال کا پہلا مہِینہ ہو۔ پس اِسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہہ دو کہ اِسی مہِینے کے دسویں دِن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مُطابِق گھر پیچھے ایک برّہ لے۔ اور اگر کِسی کے گھرانے میں برّہ کو کھانے کے لیے آدمی کم ہوں تو وہ اور اُس کا ہمسایہ جو اُس کے گھر کے برابر رہتا ہو دونوں مِل کر نفری کے شُمار کے مُوافِق ایک برّہ لے رکھّیں۔ تُم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے مُطابِق برّہ کا حساب لگانا۔ تُمہارا برّہ بے عیب اور یکسالہ نر ہو اور اَیسا بچّہ یا تو بھیڑوں میں سے چُن کر لینا یا بکرِیوں میں سے۔ اور تُم اُسے اِس مہِینے کی چودھوِیں تک رکھ چھوڑنا اور اِسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے ذبح کرے۔ اور تھوڑا سا خُون لے کر جِن گھروں میں وہ اُسے کھائیں اُن کے دروازوں کے دونوں بازُوؤں اور اُوپر کی چَوکھٹ پر لگا دیں۔ اور وہ اُس کے گوشت کو اُسی رات آگ پر بُھون کر بے خمِیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھا لیں۔ اُسے کچّا یا پانی میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اُس کو سر اور پائے اور اندرُونی اعضا سمیت آگ پر بُھون کر کھانا۔ اور اُس میں سے کُچھ بھی صُبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کُچھ اُس میں سے صُبح تک باقی رہ جائے تو اُسے آگ میں جلا دینا۔ اور تُم اُسے اِس طرح کھانا اپنی کمر باندھے اور اپنی جُوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لیے ہُوئے۔ تُم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فَسح خُداوند کی ہے۔ اِس لیے کہ مَیں اُس رات مُلکِ مصرؔ میں سے ہو کر گُذروں گا اور اِنسان اور حَیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو مُلکِ مصرؔ میں ہیں ماروں گا اور مصرؔ کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دُوں گا۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ اور جِن گھروں میں تُم ہو اُن پر وہ خُون تُمہاری طرف سے نِشان ٹھہرے گا اور مَیں اُس خُون کو دیکھ کر تُم کو چھوڑتا جاؤں گا اور جب مَیں مصریوں کو ماروں گا تو وبا تُمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تُم کو ہلاک کرے۔ اور وہ دِن تُمہارے لِئے ایک یادگار ہو گا اور تُم اُس کو خُدا کی عید کا دِن سمجھ کر ماننا۔ تُم اُسے ہمیشہ کی رسم کر کے اُس دِن کو نسل در نسل عِید کا دِن ماننا۔

بے خمِیری روٹی کی عِید:

سات دِن تک تُم بے خمِیری روٹی کھانا اور پہلے ہی دِن سے خمِیر اپنے اپنے گھر سے باہر کر دینا۔ اِس لِئے کہ جو کوئی پہلے دِن سے ساتویں دِن تک خمِیری روٹی کھائے وہ شخص اِسرائیلؔ میں سے کاٹ ڈالا جائے گا۔ اور پہلے دِن تُمہارا مُقدّس مجمع ہو اور ساتویں دِن بھی مُقدّس مجمع ہو۔ اُن دونوں دِنوں میں کوئی کام نہ کِیا جائے۔ سِوا اُس کھانے کے جِسے ہر ایک آدمی کھائے۔ فقط یہی کِیا جائے۔ اور تُم بے خمِیری روٹی کی یہ عِید منانا کیونکہ مَیں اُسی دِن تُمہارے جتھّوں کو مُلکِ مصرؔ سے نِکالُوں گا۔ اِس لِئے تُم اُس دِن کو ہمیشہ کی رسم کر کے نسل در نسل ماننا۔

پہلی فَسح:

تب مُوسیٰؔ نے اِسرائیلؔ کے سب بزُرگوں کو بُلوا کر اُن کو کہا کہ اپنے اپنے خاندان کے مُطابِق ایک ایک برّہ نِکال رکھّو اور یہ فَسح کا برّہ ذبح کرنا۔ اور تُم زُوفے کا ایک گُچھّا لے کر اُس خُون میں جو باسن میں ہو گا ڈبونا اور اُسی باسن کے خُون میں سے کُچھ اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازُوؤں پر لگا دینا اور تُم میں سے کوئی صُبح تک اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نہ جائے۔ کیونکہ خُدا مصریوں کو مارتا ہُوا گُذرے گا اور جب خُدا اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

دونوں بازُوؤں پر خُون دیکھے گا تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائے گا اور ہلاک کرنے والے کو تم کو مارنے کے لِئے گھر کے اندر آنے نہ دے گا۔اور تُم اِس بات کو اپنے اور اپنی اَولاد کے لِئے ہمیشہ کی رسم کر کے ماننا۔اور جب تُم اُس مُلک میں جو خُداوند تُم کو اپنے وعدہ کے مُوافِق دے گا داخل ہو جاؤ تو اِس عِبادت کو برابر جاری رکھنا،اور جب تُمہاری اَولاد تُم سے پُوچھے کہ اِس عِبادت سے تُمہارا مقصد کیا ہے؟ تو تُم یہ کہنا کہ یہ خُدا کی فسح کی قُربانی ہے جو مِصرؔ میں مِصریوں کو مارتے وقت بنی اِسرائیل کے گھروں کو چھوڑ گیا اور یُوں ہمارے گھروں کو بچا لیا۔ اہم نوٹ: (سارا مواد بائبل مقدّس سے لیا گیا ہے)

خداوند یسوع مسیح

ابتدائی زندگی:

مسیحیت کا آغاز خداوند یسوع مسیح سے ہوا، جو اس مذہب کے بانی ہیں۔ یسوع کے معنی ہیں نجات دینے والا۔ خداوند یسوع مسیح کے ماننے والوں کو مسیح اور اس مذہب کو مسیحیت کہا جاتا ہے۔ مسیحیت کو ماننے والے اس دنیا میں کثرت سے آباد ہیں۔ خداوند یسوع مسیح مقدس رسولوں میں سے ایک ہیں۔ خداوند یسوع مسیح کی ولادت قدرت کا اعجاز تھی۔ خداوند یسوع مسیح کا لقب مسیح اور نام یسوع یا عیسیٰ ہے۔ خداوند یسوع مسیح کا شمار بھی عظیم پیغمبروں میں ہوتا ہے۔ حضرت اِضحاق کی اولاد سے آپ آخری نبی ہیں۔ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش بیت اللحم میں ہوئی۔

تبلیغ:

بیت اللحم

خداوند یسوع مسیح کی پیدائش سے قبل یہودی بہت سی برائیوں میں مبتلا تھے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے برگزیدہ پیغمبروں کو بھی قتل کر دیتے تھے۔ خدا نے خداوند یسوع مسیح کو نبوت کے ساتھ معجزات بھی عطا کیے۔ خدا نے یسوع مسیح کو حکم دیا کہ لوگوں کو ربّ کی عبادت کرنے کی دعوت دیں۔ خداوند یسوع مسیح کو اس دنیا میں بھیجا کہ وہ دُنیا کو گناہوں سے بچائیں اور برائیوں سے منع فرمائیں۔ خداوند یسوع مسیح نے لوگوں کو عیش وعشرت کی زندگی گزارنے سے منع کیا اور ان کو خدا سے ڈرایا۔ خداوند یسوع مسیح نے شہر شہر اور گاؤں گاؤں خدا کا پیغام سنایا۔ اس سے پوری یہودی قوم میں ہلچل مچ گئی۔ بادشاہ اور امراء کے درباروں میں تہلکہ مچ گیا۔ امیر لوگوں نے خداوند یسوع مسیح کی آمد کو ایک خطرہ قرار دیا۔ یہودیوں سے ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت برداشت نہ ہوئی اور وہ آپ سے انتہائی بُغض اور عناد رکھنے لگے۔ اُنھوں نے آپ کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔ انہوں نے طے کیا کہ بادشاہِ وقت کو ان کے خلاف مشتعل کر کے انہیں سولی پر چڑھا دیا جائے۔ صرف چند لوگ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے جن کو شاگرد کہا گیا۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو جمع کیا اور حالات سے آگاہ کیا۔ سب نے جان قربان کرنے کا تہیّہ کیا۔ اس وقت فلسطین پر رومی حکمران تھا۔ اُس نے خداوند یسوع مسیح پر غداری کا مقدمہ بنایا اور رومیوں کی عدالت نے آپ کو سولی چڑھانے کی سزا دی۔ خداوند یسوع مسیح کو مصلوب کیا گیا لیکن آپ تین دن بعد دوبارہ جی اُٹھے۔ آپ اپنے شاگردوں سے ملے اور زندہ آسمان پر چلے گئے۔

معجزات:

خداوند یسوع مسیح کو بھی خدا کی طرف سے معجزات عنایت ہوئے۔

ا۔ پیدائشی اندھوں کو بینا کرنا۔

Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۲۔ کوڑھی کو شفا دینا۔

۳۔ مریض کو ہاتھ پھیر کر شفا دینا۔

۴۔ مُردوں کو زندہ کرنا۔

تعلیمات:

۱۔ خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات میں خیرات، نفس کشی، ترکِ دنیا، تزکیۂ نفس، ہمہ گیر محبت اور خدا پر یقین ہے۔

۲۔ توحید کی تعلیم۔

۳۔ توبہ کی تعلیم۔

۴۔ احکامِ الٰہی کی پابندی۔

۵۔ اخلاقیات۔

۶۔ معاشرتی تعلیم۔

۷۔ والدین کا احترام۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

ابتدائی زندگی:

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا سے دعا مانگی کہ اے اللہ! ہم میں سے ایک رسول بھیج جو لوگوں کو تیری آیات پڑھ کر سنائے اور لوگوں کو حکمت کی تعلیم دے۔ خدا نے یہ دعا قبول فرمائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسماعیل کی نسل سے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو آخری نبی بنا کر بھیجا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مکہ میں خاندان قریش کی ایک شاخ بنو ہاشم بارہ ربیع الاول اور ۵۷۱ عیسوی میں ولادت ہوئی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد کا نام حضرت عبداللہ تھا جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے ہی وفات پا چکے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا جو پیدائش کے کچھ سال بعد وفات پا گئیں۔ والدہ کی وفات کے بعد دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی لیکن وہ بھی جلد خدا کو پیارے ہوگئے۔ دادا کی وفات کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حقیقی چچا حضرت ابوطالب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنے گھر لے گئے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش اپنے بچوں کی طرح کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شادی ۲۵ سال کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی جو عرب کی ایک تاجر اور نہایت مال دار خاتون تھیں۔

عربوں کی حالت:

جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پیدا ہوئے تو اس وقت جہالت کا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے، جوا کھیلتے اور شراب پینا عام تھا بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیتے تھے۔ عرب بے شمار سماجی برائیوں میں مبتلا تھے۔ جبکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ان تمام سماجی برائیوں سے سخت نفرت تھی۔

وحی کا نزول:

چالیس سال کی عمر میں خدا نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف فرشتہ بھیجا اور رسول بننے کی خوشخبری دی۔ خدا نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر قرآنِ پاک نازل کیا۔ جس میں ساری دنیا کی ہدایت کے لیے احکام بھیجے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو خدا کا پیغام دیا۔ مکّہ والوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سخت مخالفت کی۔ مکہ والوں کی خالفت کی وجہ سے چند مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔

ہجرت مدینہ:

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مکہ کو چھوڑ کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مدینہ چلے گئے اس دوران آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ غار ثور میں بھی رہے۔ مدینہ میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عظیم مسجد نبوی کی بنیاد رکھی جس میں ہر خاص و عام، ہر مذہب اور قوم کے افراد کو آنے کی اجازت تھی۔ دوسرے مذاہب کے لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے ملاقات کرنے اور دین کو سمجھنے کے لیے یہیں آتے تھے۔ وہیں اپنی عبادت سرانجام دیتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر سے ان کے طعام کا انتظام کیا جاتا تھا۔ اسی مسجد میں کچھ لوگ مستقل طور پر رہ کر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے تعلیم حاصل کرتے تھے جنہیں اصحابِ صفہ کہا جاتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے وہاں قیام کے دوران خدا کے دین کو خوب پھیلایا، اور کئی جنگیں بھی لڑیں۔ آخر کار اسلام غالب آ گیا اور مکہ فتح ہو گیا۔ اس موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے درگزر کی بہترین مثال پیش کی اور فرمایا آج کے دن جو ابوجہل اور ابوسفیان (جو کہ اسلام کے بد ترین دشمن تھے) کے گھر میں بھی پناہ لے گا اُس کو بھی امان ملے گی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے میثاق مدینہ جیسے معاہدے کر کے دوسرے غیر مسلم قبائل سے نرمی برتی جو کہ رواداری کی ایک بہترین مثال ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع:

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے آخری حج پر ایک خطبہ دیا جو انسانیت کا منشور ہے۔ میدان عرفات میں خطبہ سننے والوں کی تعداد تقریباً ایک لاکھ سے زائد تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے

میدان عرفات

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

زندگی میں صرف ایک حج کیا آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مقدس ہستی تمام انسانوں کے لیے راہنمائی کا نمونہ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پوری دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے علم حاصل کرنے کی تلقین کی۔

وصال:

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ۶۳ برس عمر پائی۔ حج سے واپسی کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بیمار ہو گئے اور ۱۲ ربیع الاوّل کو رحلت فرما گئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مسجد نبوی کے ساتھ منسلک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے حجرے میں دفن ہوئے اور وہیں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا روضہ مبارک ہے۔

روضہ مبارک

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

1۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے لکھیں۔

ا۔ دنیا میں کتنی قسم کے مذاہب ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۲۔ یہودیت کی تعلیمات کے متعلق تفصیلاً بیان کریں۔

۳۔ مسیحیت کے عقائد اور عبادات بیان کریں۔

۴۔ اسلام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۵۔ حضرت ابراہام نے اپنی قوم کی تبلیغ کا کونسا طریقہ اختیار کیا اور اپنے بیٹے کی قربانی کس طرح پیش کی؟

۶۔ حضرت موسیٰ نے فرعون کو کیا کہا اور کونسا معجزہ پیش کیا؟

۷۔ خداوند یسوع مسیح کا ظہور اور اُن کی تعلیمات کا خلاصہ بیان کریں۔

۸۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ پر اظہار خیال کریں۔

2۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مختصر جوابات دیں۔

ا۔ گیب کس قوم کے دیوتا کا نام تھا؟

۲۔ مذہب کے لغوی معنی بیان کریں۔

۳۔ زرتشت کے ماننے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

۴۔ بدھ مت کے ماننے والے زیادہ تر کہاں رہتے ہیں؟

۵۔ سکھ مذہب کے بانی کا کیا نام ہے؟

3۔ مندرجہ ذیل دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

تین ، قدیم ، بنی اسرائیل ، اخلاقی تعلیمات

۱۔ ہر مذہب کے کم از کم ۔۔۔۔۔عناصر ہوتے ہیں۔

۲۔ مذاہب اپنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے بندوں کے کردار میں تبدیلی لاتے ہیں۔

۳۔ بدھ مت بھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مذاہب میں شامل ہے۔

۴۔ یہودیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا مذہب ہے۔

4۔ کالم (الف) اور کالم (ب) کو ملایئے۔

کالم: الف	کالم: ب
انسان	کشتی
زمین	نقصان
ساکنان	مصر
نفع	آسمان
یوسف	مذہب

5۔ درست فقرات کے سامنے (د) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیں۔

۱۔ مذہب میں رسوم کا کوئی دخل نہیں۔

۲۔ دنیا میں دو طرح کے عقائد کے لوگ موجود تھے۔

۳۔ حضرت ابراہام مصر میں پیدا ہوئے۔

۴۔ حضرت نوح کی قوم بت پرست نہیں تھی۔

۵۔ بابل میں فصل کی بوائی اور کٹائی کے لیے بہت سے دیوتا تھے۔

۶۔ تمام مذاہب ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

6۔ درج ذیل فقرات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں ان میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ کس مذہب میں خدا کا تصور نہیں؟

(الف) سکھ مذہب　(ب) ہندومت

(ج) کنفیوشس　(د) اسلام

۲۔ کس پیغمبر نے مسیح کا لقب پایا؟

(الف) حضرت آدم　(ب) حضرت یعقوب

(ج) خداوند یسوع مسیح　(د) حضرت ابراہام

۳۔ دُنیا میں پہلے انسان کون تھے؟

(الف) حضرت آدم　(ب) حضرت یعقوب

(ج) خداوند یسوع مسیح　(د) حضرت ابراہام

۴۔ حضرت یعقوب کے کتنے بیٹے تھے؟

(الف) گیارہ　(ب) بارہ

(ج) تیرہ　(د) چودہ

۵۔ دنیا میں کتنی قسم کے مذاہب ہیں؟

(الف) دو　(ب) تین

(ج) چار　(د) پانچ

عملی سرگرمیاں: مندرجہ ذیل پیغمبروں کے ناموں کو ان کے زمانے کے لحاظ سے ترتیب دیں۔

ا۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ، حضرت نوح، حضرت آدم، خداوند یسوع مسیح، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہام۔

۲۔ دنیا کے تمام مذاہب کا ایک تصویری چارٹ تیار کریں۔

۳۔ لائبریری میں مختلف مذاہب کی کتابوں سے وحدتِ ادیان کے بارے میں مواد اکھٹا کریں۔

۴۔ دنیا کے مذاہب میں جو باتیں مشترک ہیں اُن کا چارٹ تیار کریں۔

اساتذہ کرام: بچوں کو دیگر انبیا کرام کی دین کو پھیلانے کی جدوجہد سے متعارف کرائیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

یونٹ:2

عالمی مذاہب: یہودیت، مسیحیت اور اسلام

تدریس کے مقاصد:

یہودیت: تعارف، 6 الہامی کتابوں کا مجموعہ، زندگی، تعلیمات، دس احکامات، خدا پر یقین

مسیحیت: تعارف، بائیبل کی تحریروں کا مجموعہ، خداوند یسوع مسیح کی زندگی اور تعلیمات، پہاڑی وعظ، اخلاقی حکایات و تمثیل

اسلام: تعارف، مجموعہ کلام قرآن مجید، حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی، تعلیمات کے منتخب حصے جو مسلمانوں اور دوسرے مذاہب سے متعلق ہوں۔

ا۔ میثاق مدینہ

ب۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا آخری خطبہ

یہودیت کا نشان

یہودیت (Judaism)

یہودیت ایک قدیم مذہب ہے۔اس مذہب کے ایک اہم روحانی پیشوا مرد خدا حضرت موسیٰ ہیں۔ حضرت یعقوب کا عبرانی نام اسرائیل تھا اور آپ کی نسل بنی اسرائیل کہلاتی ہے۔آپ کے بارہ بیٹے تھے۔اُن میں سے سب سے بڑے بیٹے کا نام یہودا تھا۔اُس کی اولاد یہودی کہلائی۔حضرت موسیٰ بنی اسرائیل سے تھے۔خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو اپنا پیغمبر بنایا تاکہ یہودی قوم کو سیدھا رستہ دکھایا جائے۔

حضرت یعقوب کے بارہ بیٹے

یہودیت میں خدا کا تصور:

یہودیوں کے مطابق خدا تمام طاقت کا سرچشمہ ہے۔وہ کائنات کا خالق اور حکمران ہے، خدا منصف اور رحیم ہے۔خدا عالمِ کُل ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے، وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔انسان خدا کے ساتھ خصوصی تعلق رکھتا ہے۔خدا نے انسان کو روحانی، ذہنی اور جسمانی خصوصیات عطا کی ہیں اور اس کو دنیا کی ترقی کی ذمہ داری دی ہے۔یہودیت نے انسان پر زور دیا ہے کہ وہ پاکیزگی تک پہنچانے والی تمام نیکیاں سرانجام دے۔

یہودیت میں اخلاقی اصول:

ا۔بے لوث ہو کر نیکی کرنا ۲۔ناپاک خواہشات پر قابو پانا ۳۔ترقی کے پہلے مرحلہ پر نفس کی پاکیزگی اور ترکِ دُنیا

دین کی تبلیغ:

خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو سچے دین کی تبلیغ کے لئے فرعون کی طرف بھیجا۔آپ اُس کے دربار میں گئے اور اسے خدا کا پیغام پہنچایا۔فرعون نے کہا، اے موسیٰ تیرے پاس جو کچھ ہے تو دکھا۔خدا نے آپ کو جو معجزات بھی عطا کیے تھے آپ نے وہ سب اسے دکھائے۔فرعون نے بھی اپنے جادوگروں کو اس کے مقابلے میں اپنا جادو پیش کرنے کا حکم دیا۔فرعون کے جادوگروں نے بھی اپنی اپنی لاٹھیاں زمین پر پھینکیں جو سانپ کی طرح چلتی ہوئی محسوس ہونے لگیں مگر حضرت موسیٰ کا عصا اژدہا بن کر سب کو کھا گیا۔

Not for Sale

یہودیت کی تعلیمات کے دس احکام:

یہودیت قدیم ترین مذہب ہے، اس مذہب کی بنیاد دو اصولوں پر ہے۔ ا۔خدا کی وحدانیت، ۲۔بنی اسرائیل کی فضیلت یہودیت کی مذہبی کتاب تورات میں خدا نے حضرت موسیٰ کو دس احکام دیے جو یہودی تعلیمات اور عقائد کا خلاصہ اور نچوڑ ہیں:

دیوارِ گریہ

ا۔میرے ساتھ کسی کو معبود نہ ماننا۔

۲۔بتوں کو سجدہ نہ کرنا۔

۳۔اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔

۴۔سبت (ہفتہ) کا دن مقدس ماننا۔

۵۔ماں باپ کی عزت کرنا۔

۶۔زنا سے باز رہنا۔

۷۔کسی کو قتل نہ کرنا۔

۸۔چوری مت کرنا۔

۹۔اپنے پڑوسی یا دوسروں کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

۱۰۔اپنے ہمسائے کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔

ان میں سے پہلے چار احکام خدا کے متعلق ہیں اور باقی چھ کا تعلق انسانوں کے حقوق سے ہے۔

عقائد:

یہودیت کے عقائد میں شامل ہے: خدا پر ایمان۔خدا کی وحدت پر ایمان۔پیغمبروں پر ایمان۔تورات کے ناقابلِ تغیر ہونے پر ایمان۔یومِ آخرت، جزا، سزا اور حیات بعد از موت پر ایمان۔خداوند یسوع مسیح کے دوبارہ آنے پر ایمان۔

مسیحیت (Christianity)

یسوع کے معنی نجات دینے والے کے ہیں۔جو لوگ ان کو مانتے ہیں اُنھیں مسیحی کہا جاتا ہے۔مسیحیت کے ماننے والے اس دُنیا میں سب سے زیادہ ہیں۔ان کی عبادت گاہ کو چرچ یا گرجا گھر کہا جاتا ہے۔اتوار کو گرجا گھروں میں عبادت مذہبی راہنماوں کی قیادت میں ہوتی ہے۔عبادت صرف گرجا گھر میں ہی کی جاتی ہے۔مسیحی ابتدا میں ہیکل سلیمانی میں عبادت کرتے تھے۔پہلا گرجا گھر یروشلم میں تعمیر ہوا۔حمد خوانی کے لئے مسیحی ہر صبح گرجا گھر میں اکھٹے ہوتے ہیں اور مسیحی گیت گاتے ہیں۔

خداوند یسوع مسیح کی رسالت:

خداوند یسوع کی پیدائش سے پہلے بنی اسرائیل بہت سی برائیوں میں مبتلا تھے۔جب آپ بڑے ہوئے تو آپ نے یہودی مذہب کو ایک نئی شکل دینا ضروری سمجھا۔اُنہوں نے صداقت کے نور سے تمام اسرائیلی دُنیا میں روشنی پھیلا دی۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

معجزات:

خداوند یسوع مسیح بیماروں کو شفا دیتے۔کوڑھیوں کوصحت مند کردیتے۔ آپ بدروحوں کو نکالتے اور مُردوں کو زندہ کر دیتے ۔ خداوند یسوع مسیح لوگوں کی بیماری اور کمزوری کو دور کرتے دیتے ،مرگی کی بیماری اور مفلوجوں کو اچھا کر دیتے۔ خداوند یسوع مسیح کو انسانیت کا نجات دہندہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ بارہ سال کی عمر میں اُنھوں نے یہودی عالموں کے مشکل ترین سوالات کے جوابات دیئے اور بہترین ذہانت کا مظاہرہ کیا۔

مقدس کتاب:

مسیحیت کی مذہبی کتاب بائبل مقدّس ہے جس کے دو بڑے حصے ہیں: ١۔عہد نامہ قدیم اور ٢۔عہد نامہ جدید۔عہد نامہ قدیم میں تورات، زبور اور دیگر انبیا کے صحائف اور عہد نامہ جدید میں خداوند یسوع مسیح کے عقائد اور تعلیمات شامل ہیں۔موجودہ دور میں مسیحی عہد نامہ جدید کو مانتے ہیں۔عہد نامہ جدید میں ستائیس کتابیں شامل ہیں۔

تعلیمات:

خداوند یسوع مسیح نے لوگوں کو بہت سی تعلیمات دی ہیں۔آپ دُنیا کے عظیم معلّم تھے۔اُنھیں خدا تعالیٰ کی طرف سے بہت زیادہ بصیرت ملی۔خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات میں نفس کشی، ترکِ دُنیا،نفس کی پاکیزگی، محبت اور خدا پر یقین شامل ہے۔اُنھوں نے فرمایا:

١۔خدا کو سب سے بہتر مانو۔
٢۔اپنے ہمسائیوں سے محبت کرو۔
٣۔نیک کاموں کا دکھاوانہ کرو۔
٤۔لوگوں کو دکھانے کے لئے دعا نہ کرو۔
٥۔روزہ میں اُداسی پیدا نہ کرو۔
٦۔دُنیاوی مال ودولت کا لالچ نہ کرو۔
٧۔جھوٹی قسمیں نہ کھاؤ۔
٨۔ماں باپ اور بڑوں کا احترام کرو۔
٩۔اپنے دُشمنوں اور غیروں سے بھی محبت کرو اور درگزر کرو۔
١٠۔جن لوگوں نے آپ کو تنگ کیا اُن کی بھی خیر خواہی مانگو۔
١١۔تم خدا پر ایمان رکھتے ہو، مجھ پر بھی ایمان رکھو اور اپنی جان کی فکر نہ کرو۔

مسیحی ایک خدا کو مانتے ہیں اور تثلیث کا عقیدہ رکھتے ہیں جس میں باپ ،بیٹا اور روح القدس شامل ہیں۔اس کے بعد خداوند یسوع مسیح کو ماننے سے گناہوں سے نجات ملتی ہے۔نجات پانے کے بعد نیک کام کرنے چاہییں۔خداوند یسوع مسیح ایک دن دوبارہ واپس آئیں گے تاکہ دُنیا کی عدالت کریں۔قیامت کے دن جزا اور سزا کا عمل ہوگا۔تین سال تک خداوند یسوع مسیح نے فلسطین میں تبلیغ کی اور معجزے بھی دکھائے۔بہت سے لوگ آپ پر ایمان لے آئے۔بارہ آدمی جو ہر وقت اُن کے ساتھ رہتے تھے شاگرد کہلاتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مسیحیت کا پھیلاؤ:

خداوند یسوع مسیح کے پیروکار مصر، شمالی افریقہ، شام، ترکی اور یونان کے سفر کے لیے نکلے۔ وہ روم بھی پہنچے اور نئے مذہب کی تبلیغ کی۔ مقدّس پُولُس نے مسیحیت کی تبلیغ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ شہنشاہ نیرو کے عہدِ حکومت میں مسیحیت کے پیشوا پطرس اور مقدس پُولُس کو قتل کر دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ خدا کے سامنے سب لوگ برابر ہیں۔ لوگوں کا پہلا فرض خدا کی طرف متوجہ ہونا ہے اور پھر حکمرانوں کی طرف۔ جن لوگوں نے اچھا سلوک کیا اور خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات پر عمل کیا وہ ہمیشہ جنت میں خوش رہیں گے اور جنھوں نے عمل نہ کیا وہ ہمیشہ کے لیے دوزخ میں جائیں گے۔ بہت سے لوگ مسیحیت کی طرف مائل ہوئے۔

کرسمس اور ایسٹر کے تہوار کے بارے میں مسیحیوں کا عقیدہ:

خداوند یسوع مسیح کے مرنے کے بعد زندہ ہونے کی خوشی میں ایسٹر (عید) کا تہوار منایا جاتا ہے اور اپنی نجات کے ایمان کو پختہ کیا جاتا ہے۔ ہر سال 25 دسمبر کو خداوند یسوع مسیح کی پیدائش پر کرسمس کا تہوار منایا جاتا ہے۔ بائبل مقدس کے مطابق ایمان کی بنیاد خداوند یسوع مسیح کے دوبارہ جی اُٹھنے پر ہے۔

خداوند یسوع مسیح کا پہاڑی وعظ:

ایک دفعہ بڑی تعداد میں لوگ خداوند یسوع مسیح کے پاس آئے۔ خداوند یسوع مسیح اُن لوگوں کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گئے۔ جب وہ بیٹھ گئے تو خداوند یسوع مسیح نے وعظ فرمایا:

۱۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو دل کے غریب ہیں، کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُنھی کی ہے۔
۲۔ مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں، کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔
۳۔ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔
۴۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو سچے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔
۵۔ مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں، کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔
۶۔ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں، کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔
۷۔ مبارک ہیں وہ جو صلح کرتے ہیں، کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔
۸۔ مبارک ہیں وہ جو سچ بولنے کے سبب ستائے گئے ہیں، آسمان کی بادشاہی اُن کی ہے۔
۹۔ یہ نہ سمجھو کہ میں تورات یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں بلکہ میں پورا کرنے آیا ہوں۔
۱۰۔ خون نہ کرنا، جو کرے گا عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔
۱۱۔ لڑنے والے سے جلد صلح کرلو اور شریر کا مقابلہ نہ کرو۔
۱۲۔ جو کوئی تم سے مانگے دے دو؛ جو قرض چاہے، اُسے انکار نہ کرو۔
۱۳۔ اپنے پڑوسی اور دشمن سے محبت رکھو۔

پہاڑی وعظ

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۱۴۔ راست بازی کے کام صرف لوگوں کو نہ دکھاؤ۔

۱۵۔ ریاکاروں کی طرح دعا نہ کرو اور قصورواروں کے قصور معاف کردو۔

۱۶۔ جب روزہ رکھو تو اپنی صورت اُداس نہ بناؤ۔

۱۷۔ اپنے لیے زمین پر مال جمع نہ کرو۔

۱۸۔ کسی کی عیب جوئی نہ کرو ورنہ تمہاری عیب جوئی کی جائے گی۔

۱۹۔ مانگو گے تو تمہیں دیا جائے گا، تلاش کرو گے تو پاؤ گے اور دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو کھولا جائے گا۔

۲۰۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو سچائی کی خاطر مصلوب کئے جاتے ہیں۔ آسمان کی بادشاہت انہی کی ہے۔

۲۱۔ خوش اور مسرور ہو کیونکہ آسمان میں تمہارا انعام بہت عظیم ہے، کیونکہ لوگوں نے تم سے پہلے آنے والے نبیوں کو قتل کیا۔

مسیحیت کا فلسفہ:

خدا نے دُنیا تخلیق کی۔ خدا نے زمین و آسمان کی تخلیق کی۔ خدا شفیق اور عادل ہے۔ خدا اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ یہ خوبیاں خداوند یسوع مسیح میں بھی پائی جاتی ہیں۔ آپ انجیلِ مقدس میں کہتے ہیں۔ باپ مجھ سے عظیم تر ہے۔ مسیحی تصور کے مطابق خدا لا محدود ہے، ابد سے موجود ہے اور ہر موجود چیز کا خالق ہے۔ اچھائی، محبت اور رحمت خدا کی صفات ہیں اور وہی موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے والا ہے۔

شفاعت یا نجات:

خداوند یسوع مسیح کی قربانی سے لوگوں کو گناہوں سے نجات ملتی ہے۔

بپتسمہ:

بپتسمہ کی رسم

بپتسمہ کے لفظی معنی پانی میں ڈالنا، ڈبونا یا نکالنا کے ہیں۔ مسیحی مذہب میں داخل ہونے کے لیے بپتسمہ ضروری ہے۔ پانی کا استعمال پاکیزگی کی علامت ہے۔ کیتھولک فرقہ میں والدین کی موجودگی میں مخصوص دُعائیں پڑھ کے بچے کے سر پر تھوڑا سا پانی ڈالتے ہیں۔ پروٹیسٹنٹ فرقہ میں پہلے اس شخص کو مسیحی تعلیمات سے آگاہ کیا جاتا ہے پھر پادری اس شخص کو بپتسمہ دے کر کلیسا میں شامل کرتے ہیں۔ اس شخص کو پانی میں ڈبویا جاتا ہے۔ ان کا یہ تصور ہے کہ اس طرح اس شخص کو گناہوں سے پاک کر دیا گیا ہے۔

اسلام (Islam)

لفظ اسلام کے عربی میں تین معانی لیے جاتے ہیں: ۱۔ سلامتی ہونا ۲۔ امن پانا ۳۔ حکم بجا لانا اور فرماں برداری کرنا دنیا کے سب سے پہلے انسان اور نبی حضرت آدم سے لے کر آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تک تمام انبیا امن، سلامتی اور ایک خدا کے حکم کی بجا آوری کا پیغام لے کر آئے۔ اس لیے یہ مذہب قدیم ترین بھی ہے اور جدید ترین بھی۔ اسلام ایک خدا پر یقین رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام کے ماننے والوں کو مسلمان کہتے ہیں۔ مسلمانوں کی مذہبی کتاب قرآن مجید ہے جو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔ دینِ اسلام دُنیا کے متعلق ہر قسم کی راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ بین الاقوامی مذاہب میں اسلام کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

عربوں کی حالت:

عرب قبائل مذہبی طور پر گمراہ تو تھے ہی مگر سیاسی طور پر بھی متحد نہ تھے۔ وہ چھوٹے چھوٹے قبائل میں بٹے ہوئے تھے۔ ان کی کوئی منظم مملکت نہیں تھی، ان کے رسوم ورواج ہی ان کے قانون و آئین تھے۔ چھوٹی چھوٹی رنجشوں کی وجہ سے کبھی ختم نہ ہونے والی جنگوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا تھا جو نسل در نسل چلتا تھا۔ ایسے میں ہادیِ برحق حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ امت کو راہِ راست پر لانے کے لیے اس دنیا میں تشریف لائے، آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آمد نے پوری کائنات کو منور کر دیا۔

پیدائش:

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت 12 ربیع الاوّل کو خاندان قریش کی ایک شاخ بنو ہاشم میں حضرت عبداللہ کے گھر ہوئی ۔ دادا حضرت عبدالمطلب نے ''محمد'' نام رکھا۔ قرآن نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک اور نام ''احمد'' بھی بتایا ہے۔ جس کے معنی ہیں ''تعریف کیا گیا''۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مذہب اسلام کے بانی اور آخری نبی ہیں۔

تعلیمات:

خدا کی طرف سے حکم ملنے پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو دینِ اسلام کی طرف مائل کرنا شروع کیا اور صرف خدا کی عبادت کرنے کا حکم لوگوں کو پہنچایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کا مقصد یہی تھا کہ عرب کا معاشرہ شرک سے نجات حاصل کر لے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تقریباً ساڑھے گیارہ برس تک مکہ میں لوگوں کو یہی تعلیم دی ۔ پھر اللہ کے حکم سے مدینہ ہجرت فرمائی جہاں سے ہجری کیلنڈر کا آغاز ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سچ بولو۔ پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قتل و غارت سے بچنے کی تلقین کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حکم دیا کہ عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ یتیموں کا مال کھانے کی کوشش نہ کرو۔ بڑوں کا ادب کرو۔ چھوٹوں پر شفقت کرو۔ اپنی غلطیوں کی اصلاح کرو۔ خدا کا شکر ادا کرو۔ انسان کی بڑائی کا معیار پرہیز گاری ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جنت کو پانے اور دوزخ سے بچنے کا راستہ بتایا۔

عقائد وارکانِ اسلام:

مسلمانوں کے اہم عقائد مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ایک خدا پر ایمان لانا اور کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہرانا۔

۲۔ خدا کے رسولوں پر ایمان لانا اور اُن پر نازل شدہ کتابوں کو بھی ماننا۔ اُن میں تورات، زبور، انجیل اور صحیفے شامل ہیں۔

۳۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو آخری نبی ماننا اور ان پر نازل کی گئی خدا کی کتاب قرآن پاک پر ایمان لانا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۴۔خدا تعالیٰ کے فرشتوں پر ایمان لانا۔

۵۔قیامت کے دن یعنی یوم آخرت پر ایمان رکھنا۔

ارکانِ اسلام پانچ ہیں: توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج۔

اخلاقیات:

اسلام میں اخلاقیات پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ اسلام بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت، غلطیوں پر اصلاح، خندہ پیشانی سے ملنے، خدا کا شکر ادا کرنے، سارے معاملات خدا کے حوالے کرنے اور ختم نبوت پر ایمان لانے کی تعلیم دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اس مذہب میں سچائی، سخاوت، دیانت اور امانت داری، شرم و حیا، صلہ رحمی، عہد کی پابندی، احسان، عفوودرگزر، حلیم و بردباری، عاجزی، خوش کلامی، ایثار و قربانی، میانہ روی، حق گوئی، صبر و شکر، خودداری، عزت نفس وغیرہ پر بہت زور دیا گیا ہے۔

رزائلِ اخلاق:

رزائل اخلاق سے مراد ایسی چیزیں ہیں جن سے اسلام نے منع کیا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں: جھوٹ، وعدہ خلافی، خیانت اور بددیانتی، غداری، دغابازی، بہتان تراشی، چغل خوری، غیبت و بدگوئی، بدگمانی، بخل کنجوسی، حرص و طمع، چوری، بغض، حسد، تکبر، فحش گوئی وغیرہ۔

خطبہ حجۃ الوداع:

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اپنی زندگی کا پہلا اور آخری حج ۱۰ ہجری میں ادا کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اس موقع پر لوگوں کو جو خطبہ دیا اس کا انداز کچھ ایسا ہی تھا۔ جیسے کوئی رخصت ہوتے ہوئے بہت اہم اور ضروری باتوں کی یاددہانی کرواتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اس موقع پر لوگوں کو الوداع بھی کہا اسی لیے یہ حج ''حجۃ الوداع'' کے نام سے مشہور ہے۔ اس حج میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ ایک لاکھ لوگ حج کی ادائیگی کے لئے آئے تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اس موقع پر میدان عرفات میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا جسے خطبہ ''حجۃ الوداع'' کہتے ہیں۔ جو تاریخی لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے خطبہ حجۃ الوداع میں اسلامی تعلیمات کا نچوڑ پیش کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اسلام کی بنیادی اور ضروری باتیں لوگوں کو بتادیں مثلاً کہ: تمام انسان برابر ہیں، رنگ، نسل اور زبان کی بنیاد پر کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں سوائے پرہیزگاری کے۔ ہر آدمی کی جان مال اور آبرو برابر ہے۔ عورت کو مرد کے برابر حقوق حاصل ہیں۔ غلاموں سے اچھا سلوک کرو اور کے حقوق پورے کرو۔ اگر کسی کے پاس کسی کی امانت ہے تو واپس کرے۔ یہ خطبہ اسلام کے معاشرتی نظام کی بنیاد فراہم کرتا ہے اور معاشرتی مساوات، نسلی تعصب کے خاتمے، عورتوں اور غلاموں کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ اس میں اہم قانون اور اصول واضح طور پر بیان کیے گئے مثلاً ذمہ داری اور وراثت کے اصول۔ اس خطبہ میں معاشی عدم مساوات کو روکنے کے لیے سود کو حرام قرار دیا گیا۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

1۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے دیں۔

ا۔ حضرت موسیٰ کی پرورش کس طرح ہوئی؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۲۔ خداوند یسوع مسیح کے پہاڑی وعظ کی تفصیل بیان کیجیے۔

۳۔ خداوند یسوع مسیح کے عقائد کا خلاصہ بیان کریں۔

۴۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ابتدائی زندگی، تبلیغ اور تعلیمات بیان کریں۔

۵۔ خطبہ حجۃ الوداع کی اہمیت بیان کریں۔

2۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مختصر طور پر تحریر کیجئے۔

ا۔ حضرت موسیٰ کے دو معجزات بیان کریں۔

۲۔ مسیحی ہر سال کس تاریخ کو کرسمس مناتے ہیں؟

۳۔ خداوند یسوع مسیح کی والدہ کا نام تحریر کریں۔

۴۔ خداوند یسوع مسیح کی دو تعلیمات تحریر کریں۔

۵۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا۔

3۔ مندرجہ ذیل فقرات کو ذیل میں دیے گئے مناسب الفاظ سے پر کریں۔

پوتے، صندوق، عزت، سچے، صحرائی

ا۔ حضرت یعقوب حضرت ابراہام کے ----- تھے۔

۲۔ حضرت موسیٰ کی ماں نے بچے کو ------------ میں ڈال دیا۔

۳۔ ماں باپ کی ------- کرو۔

۴۔ مکہ کے لوگ اپنے بچوں کو ---------- علاقوں میں بھیج دیتے۔

۵۔ مبارک ہیں وہ جو ---------- ہیں۔

4۔ درست فقرات کے سامنے (د) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیں۔

ا۔ خداوند یسوع مسیح کو ماننے والے حواری کہلاتے ہیں۔

۲۔ مسیحیت کا آغاز خداوند یسوع مسیح سے ہوا۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

۳۔ کرسمس کا تہوار 24 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔

۴۔ میسرہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے غلام تھے۔

۵۔ حضرت ابو طالب اپنے بھتیجے کو بارش کے لئے دُعا کرنے کے لئے باہر لے گئے۔

5۔ درج ذیل فقرات کے ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں ان میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ مسیحیت کی مذہبی کتاب کا نام ہے:

(الف) بائبل (ب) تورات (ج) زبور (د) قرآن پاک

۲۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شادی کے وقت عمر:

(الف) 24 سال (ب) 25 سال (ج) 26 سال (د) 27 سال

۳۔ مسیحی ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح مر کر زندہ ہوئے:

(الف) دوسرے دن (ب) تیسرے دن (ج) چوتھے دن (د) پانچویں دن

۴۔ مسیحی ہر سال کرسمس مناتے ہیں:

(الف) 24 دسمبر (ب) 25 دسمبر (ج) 26 دسمبر (د) 27 دسمبر

۵۔ حضرت موسیٰ کو خدا کی طرف سے حکم ہوا کہ وہ ہجرت کر جائیں:

(الف) شام کی طرف (ب) عرب کی طرف (ج) مصر کی طرف (د) فلسطین کی طرف

6۔ کالم الف کو کالم ب سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
عہد	وعظ
مکی	تہوار
پہاڑی	مسیح
کرسمس	دور
یسوع	شباب

عملی سرگرمیاں:

۱۔ ایک سال میں ہونے والے مسیحیوں، مسلمانوں، سکھوں اور ہندوؤں کے تہواروں کی فہرست بنائیں۔

۲۔ بابا گورونانک صاحب جی کی تعلیمات کا چارٹ بنا کر کلاس میں لگائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۳۔ طلبہ ایشیا کے نقشے پر ہندو اکثریت والے علاقوں کی نشاندہی کریں۔

۴۔ طلبہ دنیا کے نقشے پر اُن علاقوں کی نشاندہی کریں جن میں مسیحی آبادی زیادہ ہے۔

۵۔ طلبہ خدمتِ خلق کے حوالے سے ہندومت، مسیحیت، اسلام اور سکھ مت کی خدمات کا چارٹ تیار کریں۔

۶۔ طلبہ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کے دن (کرسمس) پر اپنے مسیحی بھائیوں کو مبارک باد دیں اور کرسمس کے موقع پر تحائف اُن کے گھروں میں جا کر پیش کریں۔

۷۔ پاکستان میں سکھ مذہب کی اہم عبادت گاہوں کی تصاویر کا البم تیار کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

یونٹ 3:

اخلاقی اقدار (Ethical Values)

تدریسی مقاصد:

۱۔ ہمسایوں کی عزت واحترام
۲۔ بزرگوں کا ادب واحترام
۳۔ مذاہب کا احترام
۴۔ ماحول کی صفائی
۵۔ دوسروں کی مدد (بزرگ افراد، ہم عمر ساتھی، خصوصی افراد اور ضرورت مند لوگ)
۶۔ وقت کی پابندی اور اہمیت

اخلاقی اقدار:

تمام مذاہب میں انسانوں کی مدد کرنا اولین اخلاقی قدر ہے۔ اخلاقی اقدار سے مراد وہ تمام کام ہیں جو کسی معاشرے میں اچھے سمجھے جاتے ہیں۔ دنیا کے ہر مذہب نے ماں باپ، بہن بھائی، رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے نیک سلوک کرنے اور اُن کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے۔ تمام مذاہب کی بنیاد اخلاقی اقدار پر ہے۔ تمام مذاہب نے دوسروں کی مدد کرنے اور خدمت خلق پر زور دیا ہے۔ خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات میں بھی دُکھی انسانیت کی خدمت کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام، مسیحیت، ہندومت، یہودیت، سکھ مذہب میں عفوو درگزرہ، برداشت اور اخلاقی اقدار پر بڑا زور دیا گیا ہے جو کہ دنیا میں سُکھ چین اور آخرت میں نجات کے ضامن ہیں۔ اخلاقیات کے سلسلہ میں ہر مذہب میں بہت زور دیا گیا ہے۔ اگر ایک آدمی اخلاقی لحاظ سے ٹھیک نہیں تو اس کا ایمان کسی کام کا نہیں۔ تمام مذاہب حُسنِ اخلاق پر زور دیتے ہیں۔ بہتر انسان وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

تمام مذاہب نے دوسروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے، نرمی کے ساتھ پیش آنے، بڑوں کی خدمت کرنے اور بڑوں کا احترام کرنے، اچھے اخلاق سے پیش آنے، دوسروں کی خدمت کرنے، گھر والوں اور ہمسایہ کو خوش رکھنے اور تمام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیا ہے تاکہ اچھا معاشرہ وجود میں آسکے۔

۱۔ ہمسائے کی عزت واحترام:

ہمسائے سے مراد وہ لوگ ہیں جن کے گھر آپ کے گھر کے ساتھ ہیں۔ تمام مذاہب نے والدین، اولاد اور رشتہ داروں کی طرح ہمسائیوں کے حقوق پر بھی زور دیا ہے۔ ہمسائے کسی بھی مذہب، مسلک یا ذات کے ہوں اُن کے حقوق اہم ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک بار رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پوچھا: ''میرے دو پڑوسی ہیں، میں تحفہ یا کوئی چیز کس کے ہاں بھیجوں؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''جس کے گھر کا دروازہ تمہارے گھر سے زیادہ قریب ہو۔'' خداوند یسوع مسیح نے بھی اپنے (پہاڑی کے) وعظ میں ہمسائے کا خیال رکھنے پر بہت زور دیا ہے۔ ہر مذہب قریبی ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیتا ہے کیونکہ والدین اور رشتہ داروں کے بعد سب سے زیادہ قریبی تعلق پڑوسیوں سے ہوتا ہے۔ انسان کے بہت سے رشتے دار اس سے اتنے دور رہتے ہیں کہ وہ اس کے دکھ درد میں فوراً شریک نہیں ہوسکتے، جبکہ ہمسایہ نزدیک ہونے کی وجہ سے دکھ درد میں فوراً شریک ہوجاتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ایک ہمسایہ وہ شخص ہے جو مستقل طور پر ساتھ والے گھر میں رہتا ہو، لیکن وہ شخص بھی ہمسایہ ہی ہے جو کچھ وقت کیلئے ہر روز ساتھ بیٹھتا ہو جیسے طالبِ علم جو ہر روز کمرہ جماعت میں ایک دوسرے کے ساتھ پڑھتے ہیں، کسی کارخانے کے ملازم جو اکٹھے کام کرتے ہیں اور ایک گاڑی میں سفر کرنے والے مسافر۔ تمام مذاہب نے ان تمام کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس لئے آپ ہمسایوں کی خبر گیری کریں اور ان کو تحفے بھیجیں۔ جو شخص خود سیر ہو کر کھائے اور رات کو سو جائے مگر اس کا ہمسایہ بھوکا ہو تو وہ اچھا انسان نہیں ہو سکتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ''ہمسائے کے حق کا دائرہ دائیں بائیں اور آگے پیچھے چالیس چالیس گھر تک وسیع ہوتا ہے''۔ انجیل مقدس میں لکھا ہے ایک شخص نے خداوند یسوع مسیح سے پوچھا کہ میرا ہمسایہ کون ہے؟ خداوند یسوع مسیح نے ایک کہانی سنائی۔

ایک آدمی یروشلم سے چل کر جا رہا تھا۔ وہ ڈاکوؤں کے ہتھے چڑھ گیا۔ وہ اُسے مار کر وہیں چھوڑ گئے، وہ نیم مرا ہوا تھا۔ ڈاکو چلے گئے تو اتفاقاً ایک آدمی وہاں سے گزر رہا تھا اُس نے زخمی کو دیکھا مگر اُس کو وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔ ایک اور شخص آیا وہ بھی دیکھ کر چلا گیا۔ لیکن ایک شخص اُس کے قریب آیا جس نے اس زخمی آدمی پر رحم کھایا۔ اُس کے زخموں کو پانی سے دھویا، صفائی کی اور کچھ تیل وغیرہ لگایا۔ اُس کی مرہم پٹی کی۔ اُسے اپنی سواری پر بٹھا کر سرائے میں لایا اور اُس کی بڑی خدمت کی۔ آپ نے خیال کیا کہ یہ شخص اُس زخمی آدمی کا ہمسایہ تھا جو ڈاکوؤں کے ہتھے چڑھ گیا تھا۔ خداوند یسوع مسیح نے اُسے کہا جاؤ اور ایسے ہی کام کرو۔ آپ نے لوگوں کو سکھایا جو لوگ خدا اور اُس کے بندوں سے محبت کرتے ہیں، اُنہیں ہی فلاح ملے گی۔ خداوند یسوع مسیح نے یہ بھی بتایا کہ ہمیں سب پر مہربانی کرنی چاہیے حتّٰی کہ دُشمنوں سے بھی ہمدردی کرنی چاہیے۔ زخمی آدمی کی کہانی ایک اخلاقی مثال ہے۔ (بحوالہ کتاب مقدس)

اچھا ہمسایہ بھی ایک نعمت ہے۔ وہ ہر دکھ سکھ میں شریک ہوتا ہے۔ تمام مذاہب نے ان کے حقوق پر زور دیا ہے اور ہمسائے کی ضروریات پوری کرنے کی تلقین کی ہے۔ تمام مذاہب ہمسائے کے ساتھ بدسلوکی کو بُرا سمجھتے ہیں۔ ہمیں اس چیز کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہمسائے کو اپنی خوشیوں میں شامل کیا جائے۔ اُس کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھا جائے۔ گھر میں کوئی عمدہ کھانا تیار ہو تو اُس میں ہمسائے کو بھی شامل کیا جائے۔ ہم اپنے گھر میں ریڈیو اور ٹیلی وژن کی آواز کو بلند نہ کریں۔ اگر ہمسائے کے بچے لڑ پڑیں تو درگزر کریں۔ ہمسایہ سگے بھائیوں کی مانند ہوتا ہے اس کا پورا خیال کیا جائے۔ یہودیوں کے احکامِ عشرہ میں بھی ہمسائیوں کے حقوق پر زور دیا گیا ہے کہ اُن کی عزت، دولت اور عصمت کا خیال رکھو اور اُن کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچاؤ۔

2۔ بزرگوں کا احترام:

بزرگوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو عمر میں بڑے ہوتے ہیں۔ جس میں والدین، اساتذہ، دوست، ملازمین اور معاشرے کے دوسرے لوگ شامل ہیں۔ ان سے اچھا سلوک کرنا چاہیے اور ان کا احترام کرنا چاہیے۔ بزرگوں کے احترام میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خصوصی طور پر خیال رکھنا چاہیے:

۱۔ بزرگوں سے حسنِ سلوک سے پیش آئیں۔

۲۔ بزرگوں کے ساتھ نرمی سے بات کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۳۔ بزرگوں کے سامنے عاجزی اورانکساری اختیار کریں۔

۴۔ اگر وہ کوئی حکم دیں تو عمل کریں۔

۵۔ بزرگوں کی خدمت کریں اوران کو وقت پر کھانا دیں۔

٦۔ بزرگوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ دیں۔

۷۔ بزرگوں کو مختلف اوقات،تقریبات اور تہواروں پر تحائف دیں۔

۸۔ ان کے خلاف چغلی،غیبت اور شکوہ نہ کریں۔

۹۔ بزرگوں کی توہین نہ کریں اوران کے سامنے اُونچی آواز میں نہ بولیں۔

۱۰۔ جب ان سے ملیں تو سلام میں پہل کریں۔

۱۱۔ لاچار،بیمار،بے سہارا اور غریب بزرگوں کی مدد کریں۔

۱۲۔ بیماری میں اُن کا علاج کرائیں اور تیمارداری کریں تا کہ وہ بہتر انداز سے زندگی بسر کرسکیں۔

۱۳۔ اگر بزرگ آپ کو کوئی مفید مشورہ دیں تو دھیان سے سنیں اوراس پر عمل کریں۔آپ بزرگوں کو دلائل نہ دیں۔

۱۴۔ اگر بزرگ کہیں دور رہتے ہوں تو ان سے ملنے کے لئے پہلے وقت اور اجازت لیں اور مقررہ وقت پر پہنچیں۔اگر آپ اُن کے پاس دیر سے پہنچیں تو پہلے معذرت کریں اور دیر سے پہنچنے کی وجہ بتائیں۔

۱۵۔ اگر کوئی بڑا کھڑے ہو کر آپ سے بات کر رہا ہے تو آپ بھی کھڑے رہیں اور نرم لہجے میں گفتگو کریں۔تمام مذاہب بزرگوں کے احترام کا حکم دیتے ہیں جو لوگ بڑھاپے کو پہنچ جاتے ہیں اوران کے بال سفید ہو جاتے ہیں تو وہ زیادہ احترام کے حق دار ہوتے ہیں۔اگر کسی معاشرے میں بزرگوں کا احترام نہ کیا جائے تو بے حسی کا دور دورہ ہوگا اور بزرگوں کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا جذبہ ختم ہو جائے گا۔اس طرح معاشرہ زوال پذیر ہو جائے گا۔ہمارے بزرگ ہمارے لئے قابل احترام ہیں۔خدا کے نزدیک اُن کا مقام بہت اعلیٰ ہے۔

3۔مذاہب کا احترام:

دنیا کے تمام مذاہب اسلام،مسیحیت،ہندو مذہب،جین مت،بدھ مت،یہودیت اور سکھ مذہب نے دوسرے تمام مذاہب کے احترام پر زور دیا ہے۔تمام مذاہب اپنے ماننے والوں کو اتحاد اور امن کا درس دیتے ہیں۔دنیا کے تمام انسانوں کو اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی ہے۔اس لئے دوسروں کے مذہب کا احترام کرنا بھی ضروری ہے۔اگر آپ کسی کے مذہب کا احترام نہیں کریں گے تو دوسرے لوگ بھی آپ کے مذہب کا احترام نہیں کریں گے۔مذاہب کا احترام کرنے کے چند آداب مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ دوسرے مذاہب پر تنقید نہ کی جائے۔

۲۔ تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا احترام کیا جائے۔

۳۔ مذہبی عبادت گاہوں کے سامنے شور نہ کیا جائے۔

۴۔ دوسرے مذاہب کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔

۵۔ تمام مذاہب کے راہنماؤں کا احترام کیا جائے اوراُن کی کتابوں کا بھی احترام کیا جائے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

۶۔ دوسرے مذاہب کے خلاف غلط زبان استعمال نہ کی جائے۔

۷۔ دوسرے مذاہب کا مطالعہ کیا جائے تاکہ اُن کے اُصولوں اور قاعدوں کا پتا چل سکے۔

۸۔ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔

۹۔ ایک دوسرے کے تہواروں میں شرکت کی جائے اور مبارک باد بھی دی جائے۔

۱۰۔ دوسرے مذاہب کی اچھی باتوں کو اپنایا جائے۔

۱۱۔ مذہبی اقلیتوں کو بنیادی حقوق دیئے جائیں۔

۱۲۔ دوسرے مذاہب کے علما سے بات چیت کرتے وقت نرمی اور احترام اختیار کریں۔

4۔ ماحول کی صفائی:

صفائی کا مطلب صاف ستھرا رہنا ہے۔صفائی سے گندگی اور جراثیم ختم ہو جاتے ہیں۔لوگ صحت مند رہتے ہیں۔صحت مند معاشرے سے ایک صحت مند قوم بنتی ہے۔صفائی انسان کی فطرت میں شامل ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی صفائی کا خیال رکھیں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔ صاف ستھرا ماحول صحت وتندرستی کا ضامن ہے۔صاف ستھرے ماحول میں تروتازگی کا احساس ہوتا ہے۔طبیعت پر خوشگوار اثرات مرتّب ہوتے ہیں۔ ذہنی استعداد بڑھ جاتی ہے اور کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے۔ ہر مذہب اپنے ماننے والوں کو صفائی اور پاکیزگی کا حکم دیتا ہے کیونکہ صفائی سے ہی کسی معاشرے کی تہذیب کا پتا چلتا ہے۔ہمیں اپنے گھر، گلی، محلے، علاقے اور شہر کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ جب ہر آدمی اپنے طور پر صفائی کا خیال رکھے گا تو سارا ملک صاف ہو جائے گا۔جس سے لوگوں کی صحت اچھی ہوگی اور ملک کی تعمیر وترقی ہوگی۔

ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے چاہیں:

۱۔ محلّے میں جگہ جگہ پر گندگی نہ پھینکی جائے۔

۲۔ گھروں کی نالیاں صاف رکھی جائیں۔

۳۔ گندے پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کریں۔

۴۔ بارش کا پانی کھڑا نہ رہنے دیں۔

۵۔ ماحولیاتی آلودگی کو صاف رکھنے کے لئے درخت لگوائیں۔

۶۔ گھروں کا کوڑا کرکٹ کوڑا دان میں پھینکا جائے۔

۷۔ سڑکوں پر چھلکے نہیں پھینکنے چاہئیں۔

۸۔ جگہ جگہ تھوکنے سے اِجتناب کیا جائے۔

۹۔ کارخانوں کا کچرا اور زہریلا پانی ندی نالوں میں نہ پھینکیں جائے۔

۱۰۔ کوڑا کرکٹ تلف کرنے کا مناسب انتظام کیا جائے۔

پاکستان ہمارا ملک ہے اور اس کو صاف ستھرا رکھنا ہمارا فرض ہے۔جس طرح ہم اپنے گھروں کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں بالکل اسی طرح اپنے ماحول کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے ۔ ہم ہمیشہ کھانا کھانے کے لیے صاف برتن چاہتے ہیں، صاف کپڑا پہننا پسند کرتے ہیں،

PCTB Textbook Not for Sale

صاف جگہ پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں، جب ہم خود صفائی پسند کرتے ہیں تو پھر ملک اور اردگرد کو صاف ستھرا کیوں نہیں رکھتے؟ ہمیں اپنے بچوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا چاہیے۔ ملک صاف ستھرا اور سرسبز ہونے سے سیاحت کو فروغ ملے گا جس سے زرِمبادلہ بڑھے گا اور عوام کی صحت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔

اگر ماحول صاف ستھرا نہ ہو اور ہر طرف گندگی پھیلی ہوئی ہو تو اس کا اثر سب سے پہلے انسان کی نفسیات پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ صحت کے مسائل الگ پیدا ہوتے ہیں جس سے ہسپتالوں پر بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ اس کی روک تھام کے لیے یومِ صفائی کے ساتھ ساتھ ہمیں کبھی کبھی بھرپور صفائی کے لیے ہفتہ صفائی بھی منانا چاہیے۔ پاکستان میں آلودگی بہت زیادہ ہے جس کی ایک بہت بڑی وجہ ٹریفک کا مسلسل بڑھنا ہے۔ ہمیں اپنی لوکل ٹرانسپورٹ کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ کالا دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو بند کر دینا چاہیے۔ ہاؤسنگ سکیموں کی وجہ سے ہریالی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ مختلف شہروں کے درمیان صفائی کے مقابلے کروانے چاہییں۔ آلودگی سے مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ اس لیے ہم سب کو صفائی ستھرائی کے لیے اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ معاشرے میں روزمرّہ کی صفائی کی ذمہ داری ہمیں کسی ایک گروہ پر نہیں ڈالنی چاہیے کیونکہ ہر شخص صحت مندانہ ماحول کو پسند کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم حکومتی صفائی مہم کا حصہ بنیں اور زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ درخت لگانے سے ہماری آب و ہوا بہتر ہو گی اور فضائی آلودگی کم ہو گی۔ ہر مذہب میں صفائی کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ صفائی ستھرائی کے حوالے سے والدین کو بھی اپنے بچوں کی تربیت کرنی چاہیے۔ خدا تعالیٰ بھی صفائی کو پسند کرتا ہے۔

دوسروں کی مدد:

اجے نے چھٹی کے بعد گھر جا کر اپنے والد سے کہا کہ آج ہمارے اُستاد صاحب نے "ہم جماعت کا احترام اور اُس کی مدد" پر مضمون لکھنے کے لئے کہا ہے۔ اجے نے والد سے کہا کہ اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمائیں کہ میں یہ مضمون کس طرح لکھوں۔ والد نے اجے سے کہا: دیکھو بیٹا! اکٹھے پڑھنے والے ہم جماعت کہلاتے ہیں۔ یہ ایک دوسرے کے دوست بن جاتے ہیں۔ ہم جماعتوں کا احترام بڑا ضروری ہے۔ کلاس ایک گھنے درخت کی طرح ہوتی ہے۔ اگر یہ شاخیں اکٹھی ہوں تو درخت کا سایہ گھنا ہو جاتا ہے۔ اس طرح سب امیر اور غریب طلبا اکٹھے پڑھتے ہیں۔ ان میں ایک مثالی رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔ اگر کسی طالب علم کو کتاب کی ضرورت پڑ جائے تو ہمیں اُس کی مدد کرنی چاہئے۔ کمزور طلبا کی مدد کرنا بھی ہمارا فرض ہے۔ اگر کوئی غریب طالب علم فیس نہیں دے سکتا تو ہمیں اس کی فیس ادا کرنے میں مدد کرنی چاہیے۔ ہمیں ہم جماعت ساتھیوں کی پڑھائی میں مدد کرنی چاہیے۔ خاص طور پر کمزور طلبا کی راہنمائی کریں تاکہ وہ بھی کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں۔ اگر وہ علم اور معلومات کا تبادلہ آپ کے ساتھ کرنا چاہیں تو ان کی بات کی طرف پوری توجہ دیں۔ ٹیم ورک کا جذبہ پیدا کریں، ہم جماعت دوستوں کے بارے میں مثبت رویہ اختیار کریں۔ دوسرے طلبہ سے دھوکہ نہ کریں اور نہ ہی ان سے جھگڑا کریں۔ باتیں کر کے کلاس کا نظم وضبط خراب نہ کریں تاکہ دوسرے طلبا کی پڑھائی کا حرج نہ ہو۔ کمرہ جماعت میں سرگوشیاں کرنا بری بات ہے۔ اگر آپ دوسرے بچوں کی گفتگو میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو پہلے ان سے اجازت لیں۔ جب بھی آپ کو کوئی موقع ملے اپنے ساتھیوں کی مدد کیجئے۔ جماعت میں کمزور، غریب اور معذور ساتھی بھی ہوتے ہیں۔ ان کی عزتِ نفس کو ٹھیس نہ پہنچائی جائے۔ سکول کے کام

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

میں ان کی مدد کریں، اگر کوئی چیز ان کے پاس نہیں تو ان کو مہیا کریں۔ ان کے ساتھ کھانا بانٹ کر کھائیں اور اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت کریں۔

5۔ خصوصی افراد:

اگر کسی فرد میں کوئی جسمانی یا ذہنی نقص ہو جو اُسکی روزمرہ، پیشہ ورانہ اور معاشرتی زندگی میں رکاوٹ ہو تو وہ جسمانی معذور کہلاتا ہے۔ یہ جسمانی معذوری کسی حادثہ کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے اور موروثی وجوہات کی بنا پر بھی۔ ان کو خصوصی افراد یا (Special People) بھی کہتے ہیں۔ ان میں کم عقل اور مضطرب افراد بھی شامل ہیں۔ بعض اوقات دوسروں کی رویے کی وجہ سے یہ معذور افراد اپنے آپ کو دوسروں سے کم تر سمجھنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر ہم ان پر خصوصی توجہ دیں تو وہ عام لوگوں کی طرح زندگی گزار سکتے ہیں۔

معذوری کی اقسام:

معذوری کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں جیسے جسمانی معذوری، ناقص بینائی، ناقص سماعت، ذہنی معذوری وغیرہ۔

مدد کے لئے تجاویز:

۱۔ لوگوں کی جسمانی حالت کے مطابق ان کو سرگرمیاں دی جائیں۔
۲۔ معذور افراد کو حفظانِ صحت کے اصولوں سے آگاہ کیا جائے۔
۳۔ ان کو ان کی معذوری کے مطابق مخصوص سامان دیا جائے۔
۴۔ لوگوں کی تیمارداری اور خدمت کی جائے۔
۵۔ ان کی باتوں کو توجہ سے سنا جائے اور ہمدردی کا اظہار کیا جائے۔
۶۔ ایسے افراد کو مختلف پروگرام میں حصّہ لینے کے لئے مائل کیا جائے۔
۷۔ ذہنی معذورں سے محبت اور شفقت کی جائے۔
۸۔ نابینا افراد کو سفر میں مدد دی جائے۔
۹۔ مخصوص افراد کا علاج کروایا جائے۔
۱۰۔ خصوصی افراد کو تعلیم دی جائے تاکہ وہ روزگار حاصل کر سکیں۔
۱۱۔ خصوصی افراد کو مناسب روزگار کے لئے تربیت دی جائے۔
۱۲۔ خصوصی افراد کو اچھی رہائش گاہیں دی جائیں اور ان کے لئے تفریح کا سامان مہیا کیا جائے۔

ضرورت مندوں کی مدد:

ضرورت مندوں سے مراد ایسے لوگ ہیں جن کے پاس اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وسائل موجود نہیں ہوتے یہ وہ لوگ ہوتے ہیں، جن کے کمانے کا کوئی وسیلہ نہیں ہوتا اور سفید پوش ہوتے ہیں۔ سفید پوش ان لوگوں کو کہتے ہیں جو ضرورت مند تو ہوتے ہیں لیکن عزتِ نفس کی وجہ سے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ ان میں سے کچھ لوگ بہت مشکل حالات میں دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے پر بھی مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جس طرح ممکن ہو اُن کی مدد کی جائے۔

۱۔ ان کی مالی مدد کی جائے اور کھانے پینے کی اشیا مہیا کر دی جائیں۔

Website of PCTB Textbook Not for Sale

۲۔ کپڑوں کی خریداری میں مدد کر دی جائے۔
۳۔ ضرورت مندوں کی بیماریوں کا علاج کروایا جائے۔
۴۔ اگر مسافر ضرورت مند ہے تو اس کی مدد کی جائے۔
۵۔ بے روزگاروں کو روزگار دیا جائے۔
۶۔ طالبعلم کو اس کے تعلیمی اخراجات ادا کیے جائیں۔
۷۔ ضرورت مند عورتوں کو تربیت دی جائے تاکہ وہ اپنی روزی خود کما سکیں۔
۸۔ ضرورت مندوں پر لعن طعن نہ کی جائے۔
۹۔ ضرورت مندوں کا قرضہ اتار کر بھی ان کی مدد کی جا سکتی ہے۔

کچھ ضرورت مند لوگوں ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر ان کی تھوڑی سی مدد سے تو وہ بہت سے کام کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً؛ کچھ بچے بہت زیادہ ذہین ہوتے ہیں لیکن فیس، کتابوں اور یونیفارم نہیں خرید سکتے۔ اگر کوئی شخص ان کی کتابوں اور یونیفارم کا خرچہ برداشت کرلے تو یہ پڑھ لکھ سکتے ہیں اور اگر کوئی بیماری کے باعث کام یا کاروبار نہیں کر سکتا تو اس کا علاج معالجہ کروانے میں تعاون کیا جا سکتا ہے۔ ضرورت مند لوگوں کے کاروبار کے لیے بھی مدد کی جا سکتی ہے تاکہ وہ بہترین زندگی گزار سکیں۔ دنیا کے تمام مذاہب ضرورت مندوں کی حاجات پوری کرنے پر زور دیتے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ امیر لوگ محتاجوں، ضرورت مندوں اور مسکینوں پر اپنے مال کا ایک حصّہ خرچ کریں۔ خداوند یسوع مسیح نے خاموشی سے ضرورت مند کی مدد کرنے کی تلقین کی ہے۔ اسی طرح دیگر مذاہب بھی غریبوں کی مدد کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔

6۔ وقت کی پابندی اور اہمیت

کسی کام کو وقتِ مقررہ اور باقاعدگی سے سرانجام دینا وقت کی پابندی کہلاتا ہے۔

اہمیت:

وقت کی پابندی انسان کی زندگی میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ دنیا میں وہی افراد اور اقوام کامیاب ہوتی ہیں جو وقت کی قدر کرتی ہیں جو اقوام وقت کی پابندی کا لحاظ نہیں رکھتیں وہ ناکام رہتی ہیں۔ ذیل میں وقت کی پابندی کی بارے میں وضاحت کی گئی ہے۔

1۔ کائنات کا نظام:

کائنات کا نظام وقت کی پابندی کے ساتھ جڑا نظر آتا ہے۔ سورج وقت پر طلوع و غروب ہوتا ہے۔ دن رات اور موسموں کی تبدیلی میں بھی وقت کی پابندی کا اصول کارفرما ہے۔ چاند کا طلوع و غروب، ستاروں کی گردش، فصلوں، پھولوں اور پھلوں کے پکنے کے بھی اوقات مقرر ہیں۔

2۔ ترقی کا معیار:

اقوام اور افراد کی ترقی کا انحصار بھی وقت کی پابندی پر ہے۔ زندہ اقوام ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کرتیں۔ کچھ مغربی اقوام اس لیے سربلند نظر آتی

ہیں کیونکہ وقت کی پابندی اور قدر جان کر ہی اعلیٰ مقام پر پہنچی ہیں۔ جو قومیں وقت کی قدر نہ جان سکیں، زوال کا شکار ہو جاتی ہیں۔

3۔ طالب علموں کے لیے وقت کی اہمیت:

طلبہ کے لیے وقت کی پابندی لازمی ہے اگر طالبعلم صبح وقت پر نہیں اُٹھے گا تو تعلیم کیسے حاصل کرے گا اور بڑا آدمی کیسے بنے گا۔ وقت ہمارے پاس قدرت کی امانت ہے۔ اسے ضائع کرنا امانت میں خیانت ہے۔ جو بچے وقت ضائع کرتے ہیں، وقت بھی انہیں ضائع کر دیتا ہے۔ جو طالبِ علم پڑھنے کے وقت کو کھیل کود میں ضائع کر دیتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔ وقت کھو جائے تو دوبارہ ہاتھ نہیں آتا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ وقت کی قدر کریں۔ آج کا کام آج ہی کریں اسے کل پر ٹالنا وقت کی پابندی کے خلاف ہے۔ وقت کی پابندی کرنے والے بچے ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے پوری کائنات کو وقت کا پابند بنایا ہے۔

4۔ ملازمین کے لیے وقت کی اہمیت:

ملازمین کی زندگی میں وقت کی بڑی اہمیت ہے۔ اگر ملازم وقت پر نہیں پہنچے گا تو ادارہ ترقی نہیں کر سکے گا۔ جس وقت کی اجرت وصول کی جائے اسے ضائع کرنا امانت میں خیانت ہے۔ لہٰذا ملازمین کو چاہیے کہ وقت پر اپنے ادارے میں پہنچیں اور تمام کام اپنے مقررہ اوقات کے مطابق سرانجام دیں۔

5۔ مختلف مذاہب میں وقت کی اہمیت:

اسلام، مسیحیت، ہندو مذہب، یہودیت اور سکھ مذہب میں اگرچہ عبادات کے طریقے الگ الگ ہیں لیکن سب مذاہب عبادت میں وقت کی پابندی کو لازمی سمجھتے ہیں۔ عبادت گاہوں میں اجتماعی عبادت وقتِ مقرر پر ہوتی ہے جس کے لیے لوگ وقت پر پہنچتے ہیں۔ ہندو مذہب میں صبح سویرے اٹھنے، اشنان کرنے، اور مندر میں پوجا کرنے کے اوقات مقرر ہیں۔ یہودی ہفتے کے دن اور مسیحی اتوار کے دن مقررہ اوقات میں عبادت گاہ میں عبادت کرتے ہیں۔ مسلمان دن میں پانچ مرتبہ وقتِ مقرر پر نماز ادا کرتے ہیں اور وقتِ مقرر پر روزہ رکھتے اور افطار کرتے ہیں۔ غرض یہ کہ بدھوں کا وہارہ ہو، سکھوں کا گوردوارہ ہو، ہندوؤں کا مندر ہو، مسیحیوں کا گرجا گھر ہو یا مسلمانوں کی مسجد، ہر عبادت گاہ میں عبادت کے اوقات کی پابندی کی جاتی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام مذاہب میں انسان کو وقت کی اہمیت اور پابندی سکھائی جاتی ہے کیونکہ اوقات کی پابندی فطرت کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرتی ہے۔

مشق

1۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

ا۔ انسانیت کے لئے اخلاقی اقدار کیوں ضروری ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۲۔ ہمسائیوں کی عزت واحترام کے آداب تحریر کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۳۔ ہم جماعت کا احترام کیوں ضروری ہے؟
۴۔ تمام مذاہب کا احترام کیوں ضروری ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔
۵۔ مختلف مذاہب میں وقت کی پابندی کی اہمیت بیان کریں۔

2۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مختصر طور پر تحریر کیجئے۔

ا۔ محتاج اور ضرورت مند کی مدد کیسے کی جائے؟
۲۔ خصوصی لوگوں کا خیال کیسے رکھا جائے؟
۳۔ وقت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟
۴۔ ہم دوستوں کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟
۵۔ ہمسائیوں کا احترام کیوں ضروری ہے؟

3۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجئے۔

چالیس، احترام، قریب، حسن سلوک، راہنمائی

ا۔ ہمسائے کا دائرہ اردگرد۔۔۔۔۔۔گھر ہوتا ہے۔
۲۔ ہمسائے وہ لوگ ہیں جو ایک دوسرے کے۔۔۔۔۔۔۔رہتے ہیں۔
۳۔ ہمیں بڑوں کا۔۔۔۔۔۔۔۔کرنا چاہئے۔
۴۔ اسلام۔۔۔۔۔۔۔۔کا درس دیتا ہے۔
۵۔ کمزور طلبا کی۔۔۔۔۔۔۔۔کریں۔

4۔ درست فقرات کے سامنے (د) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیں۔

ا۔ ہر مذہب میں دوسرے مذاہب کا احترام کرنا بتایا گیا ہے۔
۲۔ چھوٹوں کا فرض ہے کہ بڑوں کا احترام کریں۔
۳۔ وقت کی پابندی کبھی کبھی ضروری ہوتی ہے۔
۴۔ کلاس میں سرگوشیاں کرنا بری بات ہے۔

5۔ مندرجہ ذیل سوالات کے ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ ہم جماعت کون سے طلبہ ہوتے ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(الف) ایک اسکول میں پڑھنے والے　　(ب) ایک جماعت میں پڑھنے والے
(ج) تمام جماعتوں میں پڑھنے والے　　(د) ایک لائبریری میں پڑھنے والے

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

۲۔ ادب کس زبان کا لفظ ہے؟

(الف) فارسی زبان (ب) عربی زبان (ج) ہندی زبان (د) اردو زبان

۳۔ وقت کی پابندی کس کے لیے لازمی ہے؟

(الف) طلبا کے لیے (ب) سب کے لیے (ج) بڑوں کے لیے (د) بچوں کے لیے

۴۔ نپولین اپنے وقت کا کون تھا؟

(الف) جنرل تھا (ب) استاد تھا (ج) وزیرِ اعظم تھا (د) مذہبی رہنما تھا

۵۔ اپنے مال کا کتنا حصّہ مسکینوں کو دیں؟

(الف) ایک حصّہ (ب) دو حصّے (ج) تین حصّے (د) سارا مال

5۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
احسن	کہانیاں
سچی	زندگی
حقیقی	سلوک
مذہبی	اخلاق
حسن	آدمی

عملی سرگرمیاں:

۱۔ اگر ایک طالب علم وقت کی قدر نہیں کرتا تو کیا نتائج نکلیں گے؟ کلاس میں مباحثہ کریں۔

۲۔ طلبہ خصوصی افراد کے مراکز میں جائیں اور اگر ممکن ہو تو اُن کے لیے کچھ تحائف لے جائیں اور کلاس میں چارٹ پر تصاویر چسپاں کریں۔

۳۔ طلبہ سکول میں ایک ڈرامے کا انعقاد کریں جس میں معذور افراد کی مدد کا پہلو اجاگر ہو۔

اساتذہ کرام:

۱۔ دوسرے مذاہب سے مل جل کر رہنے اور اُن کے تہواروں میں شریک ہونے کے فائدے بچوں کو بیان کریں۔

۲۔ وقت کی پابندی کے سلسلے میں ایک گروہی مباحثہ کا اہتمام کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

شخصیات

تدریسی مقاصد:

I۔پیغمبر داؤد، زندگی اور کردار

II۔مقدّس پَولُس، زندگی، کردار 937 تا 1013

حضرت داؤد

غرور اور سرکشی کے نتیجے میں ذلّت ورسوائی سے دوچار ہونے والی قوم کو جب خدا نے معافی دی تو ان کے عروج کا زمانہ شروع ہوا۔اسی دوران انھیں خدا تعالیٰ نے حضرت داؤد جیسی عظیم ہستی سے نوازا جن کی بدولت اس قوم کو عزت اور وقار ملا۔آپ نے عدل و انصاف سے حکومت کی۔آپ حکمت و دانائی جیسی خوبیوں کے مالک تھے۔ خدا نے آپ کو نہایت پُر تاثیر آواز سے نوازا تھا۔حضرت داؤد نبی اور بادشاہ تھے۔اُنہوں نے تقریباً 40 سال تک حکومت کی۔اُن کی کامیابی اس قدر نمایاں تھی کہ وہ عبرانی تاریخ کی ایک عظیم ترین ہستی ثابت ہوئے۔اُنہوں نے اپنے لوگوں کو بہترین ریاست دی اور ان میں قومی فخر کے جذبات ابھارے۔

حضرت داؤد نے بہت سے ہمسایہ قبائل پر غلبہ حاصل کیا۔اپنی سلطنت کی جغرافیائی حدود کو وسعت دی۔ ان کی وفات کے وقت ان کی سلطنت جنوب میں صحرائے سینا اور شمال میں شام تک پھیلی ہوئی تھی۔حضرت داؤد نے ہمسایہ ممالک کے ساتھ معاہدے کیئے۔اُنہوں نے پادریوں اور قاضیوں کو اختیارات دیے۔اُنہوں نے ایک دارالخلافہ قائم کیا جو ایک پہاڑی پر واقع تھا اور یہ دور سے بھی نظر آتا تھا۔اس شہر کو ہمیشہ مقدس شہر کے نام سے جانا جاتا تھا۔اس کے علاوہ اُنہوں نے کئی ایک عمارات بھی تعمیر کروائیں۔

آپ ہر کام ذمہ داری سے کرتے۔نظام حکومت اور تبلیغ میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دیتے تھے۔یہ سب بنی اسرائیل میں آپ کی مقبولیت کا نتیجہ تھا۔آپ نے جالوت کو جنگ میں قتل کر دیا۔طالوت نے اپنی بیٹی عنیاہ کی شادی حضرت داؤد سے کردی۔ساؤل کی موت کے بعد آپ حکمران بن گئے۔اس کے بعد آپ رسالت سے بھی سرفراز ہوئے۔خدا نے آپ کے لیے نبوّت اور بادشاہت کو اکٹھا کر دیا۔خدا نے آپ کو آسمانی کتاب ''زبور'' عطا فرمائی۔حضرت داؤد سے پہلے بنی اسرائیل کی حکمرانی ایک ہی خاندان میں چلی آ رہی تھی۔حضرت داؤد کو جب معبوث کیا گیا تو حکومت دوسرے خاندان میں منتقل ہوگئی۔آپ وہ پہلے شخص تھے جنھیں حکومت اور نبوت دونوں اکٹھی عطا ہوئیں۔

خصوصیات:

خدا نے حضرت داؤد کو چند اہم خصوصیات عطا کی تھیں:

۱۔ خدا نے آپ کو نہایت پُر تاثیر آواز دی تھی۔

۲۔ حضرت داؤد خدا کی بہت عبادت کرتے، ایک دن روزہ رکھتے اور اگلے دن افطار کرتے تھے۔

۳۔ آپ بہت بڑے شاہسوار تھے۔

۴۔ آپ لوہے سے زرہیں، تلواریں اور نیزے بنا لیتے تھے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

حضرت داؤد کی نصیحتیں۔

ا۔ جب خدا کسی کو فضیلت دیتا ہے تو اُس کی امتیازی خصوصیات شروع ہو جاتی ہیں۔

۲۔ معمولی چیزوں کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

۳۔ جو شخص ترقی اور عروج حاصل کرتا ہے وہ جتنا خدا کا شکر ادا کرے گا اُسے اُتنی ہی زیادہ نعمتیں حاصل ہوں گی۔

۵۔ دین اور مذہب روحانی قوت ہیں اور بادشاہت اس روحانی قوت کی پشت پر ہے جب کہ شریعت کے اجراء کے لیے حکومت ضروری ہے۔

۶۔ حکومت خدا کی عطا کردہ ہے۔ وہ جسے چاہے عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔

حضرت داؤد نے لمبی عمر پائی۔ آپ کے جنازے میں ہزاروں لوگ شامل ہوئے۔

آپ کو صیہون میں دفن کیا گیا۔ حضرت داؤد کی وفات پر بنی اسرائیل نے بہت غم منایا۔

مقدّس پُولُس (937 تا 1013)

مقدّس پُولُس پہلی صدی عیسوی میں یہودیوں کے مذہبی لیڈر تھے۔ مقدّس پُولُس کا عبرانی نام شاؤل تھا۔ مقدّس پُولُس کی پیدائش سیلسیا (سوس) میں ہوئی، وہ خیمہ سازی کا کاروبار کرتے تھے۔ آپ یہودی قانون بھی پڑھاتے تھے۔ اُن کی شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی تھی مگر وہ اُن لوگوں کے زبردست خلاف تھے جو عبرانی نہیں تھے۔ انہوں نے مسیحیوں کو سخت مصائب میں مبتلا کر دیا۔ مگر جب ان میں تبدیلی آئی تو خداوند یسوع مسیح کے بعد یہ پہلے شخص تھے جنھوں نے مسیحیت کی اشاعت کی۔ ایک روز انہوں نے اعلان کیا کہ خداوند یسوع مسیح نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنی بقایا زندگی مسیحیت کو پھیلانے میں وقف کر دیں، حالانکہ وہ خداوند یسوع مسیح سے کبھی بھی نہیں ملے تھے۔ وہ جلد ہی مسیحی بن گئے۔ انہوں نے خداوند یسوع مسیح کے کچھ شاگردوں سے ملاقات کی جن میں پیٹر بھی شامل تھے۔ انہوں نے اپنا نام تبدیل کر کے پُولس رکھ لیا۔ اس کے بعد وہ اس دین کے بہت بڑے حمایتی بن گئے۔ انہوں نے رومی دُنیا میں مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ طویل سفر کیا اور نئے مذہب کی تبلیغ کرتے رہے۔ آپ نے نئے نئے چرچ قائم کیے۔ لوگوں کو مساوات کی تعلیم دی۔ جب روم جل رہا تھا تو مقدّس پُولُس بھی وہاں موجود تھے۔ شہنشاہ نیرو نے مسیحیوں پر الزام لگایا کہ وہ مذہب میں مداخلت کرتے ہیں۔ ان کو شیروں کے سامنے ڈالا گیا اور تلوار سے ان کے سرِ جسم سے الگ کر دیے گئے۔ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ مقدّس پُولُس بھی ان مظلوم لوگوں میں شامل تھے۔

خطوط:

مقدّس پُولُس نے رومی قوم کو بہت سے خطوط لکھے۔ ان خطوط نے مسیحیت کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے لکھا کہ میں تمہارے شہر میں خداوند یسوع مسیح کا پیغام لے کر آرہا ہوں اور ساتھ ہی اُن کو پرامن رہنے کے لیے بھی کہا۔ اس خط میں انہوں نے لکھا کہ ہم کس طرح نجات حاصل کر سکتے ہیں؟ انہوں نے خط میں مسیحیت کے مرکزی عقیدہ کا اظہار بھی کیا۔ یہودی اور غیر یہودی دونوں نے اس مذہب میں کشش محسوس کی اور آہستہ آہستہ لوگوں نے مسیحیت کو اختیار کرنا شروع کر دیا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

تصوف میں کردار:

مقدّس پولُس نے رہبانیت اور تصوف کا بنیادی تصور تخلیق کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اُنہیں ایک عارفانہ نظر حاصل تھی۔ اُنہوں نے مخفی دانائی پر بات کی۔ اُنہوں نے کہا کہ تمام چیزیں خدا کی ہیں جس نے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے ہمیں اپنے مطابق بنایا۔ مقدّس پولُس کا بنیادی عقیدہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح ہمارے اندر موجود ہیں اور ہر انسان کے ساتھ ہیں۔

تبلیغ و تعلیمات:

۱۔ اُنہوں نے نوجوانوں کی تربیت کی اور تبلیغ کے لیے تیار کیا۔

۲۔ اُنہوں نے کلیساؤں کو ایمانی اور روحانی تقویت دی۔

۳۔ مقدّس پولُس انجیل کے اصولوں، قوانین اور تعلیمات کو اس طرح بیان کرتے کہ لوگ آسانی سے سمجھ جاتے۔

۴۔ مقدّس پولُس نے اپنے خطوط میں مسیحی ایمان، اخلاقیات اور الٰہیات کے بارے میں تعلیم دی۔

۵۔ اُنہوں نے بڑے بڑے سفر کر کے لوگوں کو خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات سے آگاہ کیا۔

۶۔ آپ نے مسیحیت کی تبلیغ کے لیے مختلف لوگوں کو خطوط لکھے۔

وفات:

مقدّس پولُس نے روم میں تقریباً 67 عیسوی میں وفات پائی۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

1۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے بیان کریں۔

۱۔ حضرت داؤد کے کارہائے نمایاں بیان کریں۔

۲۔ حضرت داؤد کی نصیحتیں بیان کریں۔

۳۔ مقدّس پولُس کی مسیحیت کو پھیلانے کے سلسلہ میں خدمات تحریر کریں۔

۴۔ مقدّس پولُس کی طرف سے رومی دُنیا کو لکھے جانے والے خط کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟ مختصر طور پر بیان کریں۔

2۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مختصر طور پر دیجیے۔

۱۔ حضرت داؤد کس قوم کے نبی اور بادشاہ تھے؟

۲۔ حضرت داؤد نے کتنے سال عمر پائی؟

۳۔ مقدّس پولُس کون تھے؟

۴۔ مقدّس پولُس نے کس کو خط لکھا؟

3۔ مندرجہ ذیل دیئے گئے مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

عبرانیوں، ہمسائیوں، نائب، مذہبی، قانون

۱۔ خدا نے حضرت داؤد کو اپنا۔۔۔۔۔۔بنایا۔

۲۔ حضرت داؤد۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے بادشاہ تھے۔

۳۔ حضرت داؤد نے۔۔۔۔۔۔۔۔سے معاہدے کئے۔

۴۔ مقدّس یہودیوں کے۔۔۔۔۔۔۔۔لیڈر تھے۔

۵۔ مقدّس یہودی۔۔۔۔۔۔۔۔پڑھاتے تھے۔

4۔ درست فقرات کے سامنے (د) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیں۔

۱۔ مقدّس پولُس یہودی قانون پڑھاتے تھے۔

۲۔ مقدّس پولُس کی وفات 67 عیسوی میں ہوئی۔

۳۔ حضرت داؤد ریاض میں دفن ہوئے۔

۴۔ حضرت داؤد پر زبور نازل ہوئی۔

۵۔ حضرت داؤد صرف حکمران ہی تھے۔

5۔ کالم (الف) اور کالم (ب) کو ملائیے۔

کالم: الف	کالم: ب
عبرانی	رسالت
صحرائے	لیڈر
نبوت	دُنیا
مذہبی	سینائی
رومی	تاریخ

عملی سرگرمیاں:

۱۔ طلبہ حضرت داؤد کے کارناموں پر ایک مضمون تحریر کریں۔

۲۔ طلبہ حضرت داؤد کی خصوصیات اور اُن کی نصیحتوں کا آج کے معاشرے پر اثرات کے حوالے سے ایک نشست کا اہتمام کریں۔

۳۔ طلبہ نقشے پر حضرت داؤد کی سلطنت کی نشاندہی کریں۔

۴۔ طلبہ مقدّس پولُس کی خدمات کے سلسلے میں ایک نشست کا اہتمام کریں اور اُن کے کردار پر بحث کریں۔

۵۔ طلبہ نقشے پر مقدّس پولُس کے علاقے کی نشاندہی کریں۔

اساتذہ کرام:

۱۔ بچوں کی رہنمائی کریں کہ اپنے اپنے مذہب کی معلومات دوسرے تک پہنچائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

فرہنگ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
قدیم	پرانا	منشور	پروگرام
مذہب	زندگی گزارنے کا طریقہ/ دین	مخالفت	دو افراد کا باہمی اختلاف
ارتقا	مرحلہ وار ترقی	بھگوت گیتا	ہندوؤں کی مقدس کتاب
مظاہر قدرت	قدرت کی نشانیاں	عروج	بلندی
عقیدت	لگاؤ	عصا	حضرت موسیٰ کی لاٹھی
کائنات	تمام جہان	احکام	حکم کی جمع
متعین	مقرر	ٹیبلو	کسی پروگرام کی اداکارانہ پیش کش
آفاقی	عالمگیر	نجومی	ستاروں کا علم جاننے والا
مساوات	برابری	مقدسہ	پاک، مقدّس کی مؤنث
خلیفہ خدا	خدا کا نائب	پڑوسی	ہمسائے
فضیلت	برتری	تثلیث	مسیحیوں کے مذہب میں تین خداؤں کا عقیدہ
تخلیق	پیدائش	مصلوب کیا گیا	صلیب پر چڑھایا گیا
بحث و مباحثہ	افراد کا دلیل کے ساتھ گفتگو کرنا	مائل	راغب
کنان	ملک کا نام	مفلوج	اپاہج، فالج زدہ
معبود	جس کی عبادت کی جائے	منسوخ شدہ	کینسل
گمراہی	راستے سے بھٹک جانا	ولادت	پیدائش
استطاعت	طاقت	کفالت	پالنا پوسنا
اسرائیل	حضرت یعقوب کا عبرانی نام	میثاق	معاہدہ۔عہد
وعظ	نصیحت	مشرکین	توحید کو نہ ماننے والے، مشرک کی جمع
معجزہ	غیر معمولی کام	حجۃ الوداع	آخری حج کا خطبہ
فرمان	حکم	جاہلیت کا دور	حضور خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پہلے عرب کا زمانہ اور حالات
اخلاق حسنہ	بہترین اخلاق		
سرکشی	بغاوت	باطل	جھوٹ گمراہی، حق کا متضاد
احترام	عزت	حقوق	حق کی جمع
عدم مساوات	برابری نہ ہونا	فضیلت	برتری

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
طرز	طریقہ	باادب	ادب کرنے والا
تلقین	نصیحت	محتاج	ضرورت مند
عفوودرگزر	معاف کرنا	اجنبی	ناواقف
نصیحت	نیک بات	تعصّبات	تعصّب کی جمع،ناحق جانبداری
خصوصی افراد	معذورافراد	تاریکی	اندھیرا
مفلس	غریب	متعین	مقرر
منظم کرنا	ترتیب دینا	حکمران	حاکم
عبرانی	بنی اسرائیل کی زبان	صحرا	ریگستان
تخت وتاج	بادشاہی	مصائب	مصیبت کی جمع
خداوندیسوع مسیح	حضرت عیسیٰ	مقبولیت	جو بہت مشہور ہو
رومی دنیا	روم کا ملک	حمایتی	مددگار
مساوات	برابری	نعمت	خدا کا عطیہ

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

کتابیات

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف	پبلیشرز	ایڈیشن
۱)	تاریخ اسلام	ڈاکٹر حمید الدین	فیروز سنز لمیٹڈ، شاہراہِ قائداعظم، لاہور	2012
۲)	عظیم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا	پلاٹا جنٹ سمرسٹ فرائی ترجمہ محمد زاہد ملک	چوہدری غلام رسول اینڈ سنز اے۔وائی پرنٹرز، آوٹ فال روڈ، لاہور	
۳)	قصص القرآن	مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی	دارالاشاعت اردو بازار کراچی	
۴)	اخلاقیات	کانوینٹ ٹیچرز، راولپنڈی	جی۔ایفپرنٹرز، راولپنڈی	2010ء
۵)	پتھر کا زمانہ لوہے کا زمانہ	ڈاکٹر مبارک علی	ایکشن ایڈ انٹرنیشنل، لاہور	2006ء
۶)	روزنامہ جنگ (لاہور)			02/10/16 ایڈیشن 17/02/19 ایڈیشن
۷)	ضیاء النبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم	پیر محمد کرم شاہ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور	
۸)	قصص الانبیا	مولانا عبدالرشید قاسمی	کتب خانہ شان اسلام، اُردو بازار، لاہور	
۹)	کتابِ مقدس	پاکستان بائیبل سوسائٹی	انارکلی، لاہور	2017ء
۱۰)	انجیلِ مقدس	پاکستان بائیبل سوسائٹی	انارکلی لاہور	1990ء
۱۱)	مسیحی اخلاقیات	ڈیرک میلکم ترجمہ: جیکب سموئیل	مسیحی اشاعت، لاہور	2013ء
۱۲)	عظیم شخصیات	عمیر احمد	ایلیٹ پبلشرز، اردو بازار، لاہور	2009ء
۱۳)	ہندومت	سکنلا جگن ناتھ		
۱۴)	وجودیت	ڈاکٹر جاوید اقبال ندیم	وکٹری بک بنک، اردو بازار، لاہور اشاعتِ دوم	2009ء

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حَسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت　　پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور